٥٤
ع ٩٣
جغرافیه دل کلدر

٥٥
ع ٩٥
ترجمه مجموعه‌سی
نشر حسیب

٥٦
٩٦
تحریک

مطبعه

پاکت برادر عزیز القدر میرزا [illegible]

[illegible] حسین [illegible] ملاحظه [illegible]

جزو [illegible]

[illegible]

تحریر شد

۹۴

۹۵

۹۶

جغرافیہ مڈل کلاس

جسکو

میوہ رام - کلرک دفتر صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن بہادر

ممالک مغربی و شمالی و اودھ

و

رامیشور پرشاد - مدرس انگریزی گورنمنٹ ہائی اسکول الہ آباد نے

تالیف کیا

اور

جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن بہادر ممالک مغربی و شمالی و اودھ نے

منظور فرماکر داخل کورس

مڈل کلاس سنہ ۱۸۸۵ء کیا

الہ آباد

گورنمنٹ پریس مین چھپا

سنہ ۱۸۸۴ع

2nd Edition 15,000 Copies,

Price per Copy 6 Annas.

طبع دوم ۱۵۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد ۶/

جغرافیہ مڈل کلاس

۱- زمین کی شکل و جسامت و حرکت

۱- جغرافیہ* اوس علم کو کہتے ہین جس سے روے زمین کے حالات معلوم ہوتے ہین

۲- زمین ایک سیارہ بشکل کرہ ہی جو آفتاب کے گرد نو کروڑ بیس لاکھ میل کے فاصلہ پر گھومتا ہی اسکا قطر قریب ۸۰۰۰ میل کے اور محیط قریب پچیس ہزار میل کے ہی

۳- زمین کی دُھری یا محور+ وہ فرضی خط ہی جو قطبین کو باہم ملاتا ہی اور اوسپر زمین گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہی+

۲- حدود و خطوط جغرافیہ

۱- خط استوا وہ فرضی خط ہی جو قطبین سے برابر

---

* یہہ لفظ یونانی زبان کا ہی اور دو لفظون سے مرکب ہی - اول کے معنی زمین اور دوسرے کے معنی بیان کرنے کے ہین +

+ محور کے سرون کو قطبین کہتے ہین شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی +

+ زمین کے اپنے محور کے گرد گھومنے سے دن اور رات ہوتے ہین جو حصہ آفتاب کے سامنے ہو جاتا ہی اوس مین دن اور دوسرے مین رات رہتی ہی +

فاصلہ پر زمین کے گرد کھنچا ہوا ہی اور زمین کو دو برابر حصون مین تقسیم کرتا ہی

۲- **منطقۃ البروج** وہ دائرہ کلان ہی جسپر آفتاب بباعث سالانہ گردش زمین کے گردش کرتا ہوا معلوم ہوتا ہی +

۳- **دوائر خطوط نصف النہار** وہ دائرے ہین جو زمین کے گرد قطبین پر ہوتے ہوئے گذرتے ہین +

۴- **بڑے دائرے** وہ دوائر ہین جو کسی کرہ کو برابر حصون مین تقسیم کرین +

۵- **دوائر یا مدار یومیہ** وہ چھوٹے دائرے ہین جو خط استوا کے متوازی کھنچے ہین +

۶- **خطوط سرطان و جدی** وہ چھوٹے دائرے ہین جو خط استوا سے ہر ایک ۲۳½ درجہ کے فاصلے پر جانب شمال و جنوب واقع ہین +

۷- **طول البلد** کسی نصف النہار مفروضہ کے مشرقی اور مغربی فاصلہ کو کہتے ہین +

تنبیہ باعتبار شدت و خفت حرارت کے زمین پانچ حصون مین منقسم ہی ہر ایک حصہ کو منطقہ کہتے ہین +

اول منطقۂ حارہ جو خطوط سرطان و جدی کے درمیان واقع ہی ۱۲

دوم منطقۂ معتدلہ شمالی جو دائرہ قطب شمالی اور خط سرطان کے درمیان ہی +

سوم منطقۂ معتدلہ جنوبی جو دائرہ قطب جنوبی اور خط جدی کے درمیان ہی +

چہارم منطقۂ باردہ شمالی جو دائرہ قطب شمالی مین ہی +

پنجم منطقۂ باردہ جنوبی جو دائرہ قطب جنوبی کے درمیان ہی +

تنبیہ- نقشہ زمین یا زمین کے کسی حصے کی ایسی تصویر کو کہتے ہین جو سطح پر کھنچی ہو- اور تصویر مجسم کو کرہ کہتے ہین +

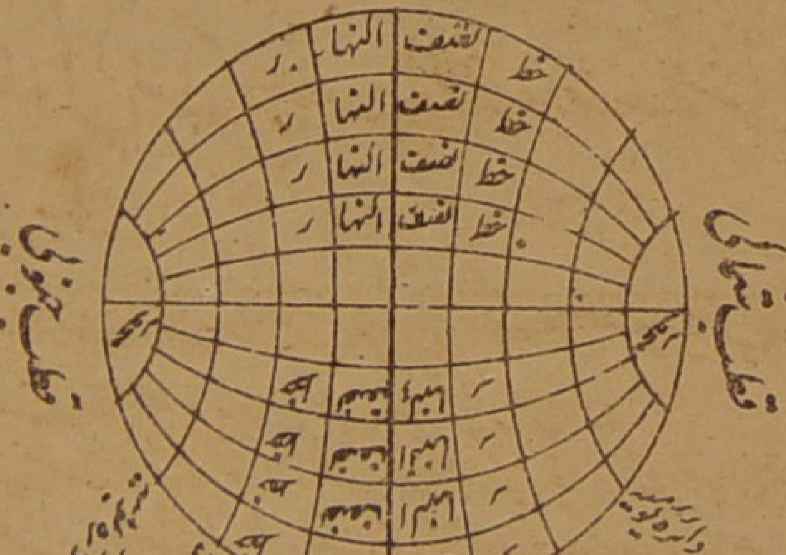
۸- عرض البلد خط استوا کے شمالی و جنوبی فاصلہ کو کہتے ہیں +

۹- دوائر قطبی وہ چھوٹے دائرے ہیں جو قطبین سے ۲۳½ درجہ کے فاصلہ پر زمین کے گرد کھینچے ہوئے ہیں +

۱۰- دائرۂ افق وہ دائرہ ہے جو سمت الراس و سمت القدم سے ۹۰ درجہ کے فاصلہ پر واقع ہے



نقشہ



سمت الراس اوس نقطہ کو کہتے ہیں جو جانب سر واقع ہے اور سمت القدم اوس نقطہ کو کہتے ہیں جو جانب قدم واقع ہے +

۳- تقسیم ارض

سطح زمین دو بڑے حصون مین منقسم ہی - اول خشکی دوم تری +

¼ خشکی اور ¾ پانی ہی +

خشکی کے حصے

۱- کشور یا برّ اعظم - خشکی کا سب سے بڑا حصہ ہی جسمین بہت سے ملک ہون +

۲- ولایت یا ملک اوس بڑے حصے برّ اعظم کو کہتے ہین جسمین خاص طرح کے آدمی و سلطنت ہو +

۳- پادشاہت - اوسقدر ملک کو کہتے ہین جو ایک پادشاہ کی حکومت مین ہو +

۴- سلطنت جمہوری اوس سلطنت سے مراد ہی جہان پادشاہ نہو بلکہ چند منتخب اشخاص حکومت کرتے ہون

۵- صوبہ - اوسے کہتے ہین جسمین بہت سے ضلعے شامل ہون +

۶- دار السلطنت یا دار الحکومت یا دار الخلافت کسی صوبہ یا ملک کے اوس شہر کو کہتے ہین جسمین عدالت عالیہ ہو +

۷- تجارتی شہر اوس شہر کو کہتے ہین جہان سوداگر رہتے ہون اور جہان تجارت بکثرت ہوتی ہو +

۸- جزیرہ - اوس حصہ زمین کو کہتے ہین جسکے چارون طرف پانی ہو +

۹- جزیرہ نما قصبہ یا جزیرہ نما اوس حصہ زمین کا نام ہی جو تین

طرف پانی سے گھرا ہوا اور ایک طرف خشکی کے حصے سے ملا ہو ٭

۱۰- عنق الارض یا معبر البرین یا خاکنائے - خشکی کے اوس حصے کو کہتے ہین جو دو بڑے خشکی کے حصون کو ملاوے ٭

۱۱- جبل* یا کوہ یا پہاڑ اوس بلندی زمین کو کہتے ہین جو سطح زمین سے دو ہزار فیٹ سے زیادہ اونچی ہو۔

۱۲- سلسلہ کوہ - اون پہاڑون کو کہتے ہین جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے واقع ہون ٭

۱۳- پہاڑی یا کوہچہ دو ہزار فیٹ سے کم بلندیون کو کہتے ہین ٭

۱۴- دامن کوہ یا وادی - اوس حصۂ زمین کو کہتے ہین جو دو پہاڑ یا پہاڑی کے درمیان واقع ہو ٭

۱۵- درہ یا پاس - دو پہاڑ یا پہاڑیون کے درمیان تنگ گذرگاہ کو کہتے ہین ٭

* پہاڑون کے روے زمین پر ہونے سے صرف اتنا ہی فائدہ نہین ہی کہ انواع و اقسام کے پتھرون کی کانین جس سے انسان عمارات اور کار آمد اشیا بناتے ہین بہم پہنچین بلکہ نایاب درخت ادویات اور چرند و پرند انکے سایے مین پرورش پاتے ہین اگر زمین پر پہاڑ نہوتے تو بہت سے آباد اور شایستہ ملک اوڑتی ہوئی ریت سے دبکر بے نشان ہو جاتے یا وحشیون کے حملون سے غارت ہوکر اوس ترقی کے باعث نہوتے جو انہون نے حاصل کی ہی۔ پہاڑ سمندر کے غصہ کو روکتے ہین اور پانی کو مختلف طریقہ اور کیفیت سے جمع کرکے نیچے ملکون کو شاداب کرتے ہین اور گرد و نواح کی آب و ہوا پر بڑا اثر رکھتے ہین انکا سبزہ زار دلکش ہوتا ہے اور آب و ہوا خوشگوار

۱۶- جبل النار یا کوہ آتش فشان یا جوالا مکھی - اوس پہاڑ کو
کہتے ہین جس سے آگ نکلتی ہے +

۱۷- میدان - اوس حصہ زمین کو کہتے ہین جو ہموار واقع ہو +

۱۸- پلیٹو× یا حدب - اوس ہموار میدان کو کہتے ہین جو کسی قدر بلند ہو +

۱۹- قرواح - افریقہ کے جنوبی میدانون کو کہتے ہین +

۲۰- اسٹیپ× روس اور سائبیریا کے اون میدانون کو کہتے ہین
جہان درخت نہین ہوتے +

۲۱- پریری× یا سوانا× شمالی امریکہ کی اون چراگاہون کو کہتے ہین جہان
لنبی گھاس اوگی رہتی ہے +

۲۲- سلوا× - لب دریاے امازان کے جنگل کو کہتے ہین +

۲۳- لینوز× - لب دریا اورے نیکو کے ہموار کھیتون کو کہتے ہین +

۲۴- کمپاز× - لا پلاٹہ سے سیراب جنگل کو جہان بڑی گھاس اگتی ہے کہتے ہین +

۲۵- ارض رمل یا ریگستان ایسے بڑے میدان کو کہتے ہین جہان
بکثرت ریت ہو +

۲۶- اوئسس× یا نخلستان - اوس سرسبز جگہ کا نام ہے جو ریگستان
مین واقع ہو

۲۷- راس - اوس نوک زمین کو کہتے ہین جو پانی کے
اندر چلی گئی ہو +

× لفظ انگریزی ہین

۵۔ تری کے حصے

۱۔ بحر اعظم یا اوقیانوس۔ پانی کے سب سے بڑے حصے کو کہتے ہین +

۲۔ بحر یا سمندر۔ پانی کے اوس بڑے حصے کو کہتے ہین جو بحر اعظم سے چھوٹا ہو +

۳۔ خلیج۔ پانی کے اوس حصے کو کہتے ہین جو تین طرف زمین سے گھرا ہو +

۴۔ خور۔ زیادہ چوڑے خلیج کو کہتے ہین +

۵۔ فرنجھ یا اسچوری۔ اوس مقام کو کہتے ہین جہان دریا بہت چوڑا ہوکر سمندر مین داخل ہوتا ہی +

۶۔ ساحل یا کنارہ۔ اوس زمین کو کہتے ہین جو کسی پانی کے حصے سے ملا ہو +

۷۔ بندرگاہ۔ وہ جگہہ ہی جہان جہاز لنگر ڈالے ہوتے ہون +

۸۔ بحیرہ یا کچھ یا جھیل۔ پانی کے اوس حصے کو کہتے ہین جسکے چارونطرف زمین ہو +

۹۔ آبنائے یا باب۔ پانی کے اوس تنگ حصے کو کہتے ہین جو دو بڑے پانی کے حصوں کو ملادے +

۱۰۔ چشمہ۔ پانی کے اوس حصے کو کہتے ہین جو زمین سے نکلا ہو +

۱۱۔ دریا یا رود۔ پانی کے اوس حصہ کو کہتے ہین جو کسی پہاڑ یا جھیل سے نکلکر سمندر یا پانی کے کسی اور حصہ مین گرے +

+ تنبیہ دریاؤن سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ ملکون مین انکے ذریعہ سے کم خرچ مین آمدورفت و تجارت ہوتی ہی آدمی ایک کنارے سے دوسرے کنارے کو کشتیون پر سوار ہوکر جاتے ہین۔ انکی دھار سے گلی سڑی چیزون کو جو باعث بیماری ہین بہالیجاتی ہی اور ہوا کو اونکی بدبو سے خراب نہین ہونے دیتی قریب کے گانؤن کے آدمی اپنے کھیت انکے پانی سے سینچتے ہین۔ کنارے کے درخت اور نباتات ان سے سیراب ہوتے ہین۔ جہاز اور کشتیون کی آمدورفت مین آسانی اور پن چکی کا چلنا اسکی طاقت کا نتیجہ ہی۔ جس ملک مین دریا نہین ہوتے وہان نباتات اور حیوانات کا رہنا مشکل ہوتا ہی۔ اور وہ ملک ریگستان یا بیابان کہلاتا ہی +

۱۲- دریاے یا جلراہ یا معاون - اوسے کہتے ہین جو دریا

کسی دوسرے دریا مین گرتا ہو +

۱۳- شاخ دریا - اوسے کہتے ہین جو کسی بڑے دریا سے کوئی اور دریا

نکلکر سمندر مین علیحدہ گرے +

۱۴- مخرج یا منبع - اوس جگہہ کو کہتے ہین جہان سے کوئی دریا نکلتا ہی اور

دہانہ یا مدخل - جہان دریا گرتا ہی اور سنگم یا اتصال - جس جگہہ

ایک دریا دوسرے دریا سے ملتا ہی اور دوآبہ - دو دریا کے بیچ کے

ملک کو کہتے ہین +

۱۵- ڈیلتا* - اوس مقام کا نام ہی جو بشکل مثلث دریا کی دھارون سے

گھرا رہتا ہی +

۱۶- آبشار - اوس مقام کا نام ہی جہان کسی دریا کا پانی کچھہ بلندی سے گرے

۱۷- طاس یا بیسین* - اوس حصہ خشکی کو کہتے ہین جو کسی دریا اور اوسکی

شاخ اور معاون دریاؤن سے سیراب ہو +

۱۸- واٹرشڈ* یا فاصل آب یا انتشار الماء - اوس بلند قطعہ زمین

کو کہتے ہین جو دو طاس یا بیسین کو جدا کرے +

۶- (اصطلاحات جغرافیہ طبعی)

کرہ بخار یا عالم النسیم - اوس طبقہ ہواے بارد کا نام ہی جو کرہ زمین

کو گھیرے ہوئے ہی +

* لفظ انگریزی مین ۱۲

۲- بادِ تجارت یا ٹریڈ وِنڈ - اوس ہوا کو کہتے ہین جو خطوط سرطان و جدی کے درمیان سمندر وں مین ہمیشہ پورب سے پچھم کو چلا کرتی ہی اور وہ اِس نام سے اِس وجہ سے موسوم ہی کہ اوس سے تجارتی جہازوں کو آمد و رفت مین فائدہ ہوتا ہی - یا اِس وجہ سے کہ ہمیشہ ایک ہی طرف سے چلا کرتی ہی +

۳- ہوائے موسمی - وہ ہوا ہی جو بحر ہند اور تمام ہندوستان مین اپریل سے اکتوبر تک جنوب و غرب سے اور اکتوبر سے اپریل تک شمال و مشرق سے چلا کرتی ہی +

۴- گردباد یا بگولہ - ہوا کے تیز اور پیچدار جھوکے کو کہتے ہین +

۵- سموم - اوس گرم ہوا کو کہتے ہین جو عرب و شمالی افریقہ کے ریگستان مین چلتی ہی +

۶- مد و جزر یا جوار بھاٹا - پانی کے بڑھنے اور گھٹنے کو کہتے ہین جو خاص وقت پر مہتاب و آفتاب کی کشش سے ہوتا ہی +

۷- کسی ملک کی آب و ہوا سے اوس جگہہ کے موسم کی کیفیت مراد ہی - اسکا اثر اوس جگہہ کی نباتات اور حیوانات و باشندوں کے کاروبار اور عادات پر ہوتا ہی +

+ کسی جگہہ کی آب و ہوا کا اختلاف امورات ذیل پر منحصر ہی -

۱- پہلے اوس جگہہ کی خط استوا سے دوری -

۲- اوس جگہہ کی بلندی یا قرب و بعد بحر سے -

۳- دریا و وادیوں کا ہونا -

۴- مختلف ہواؤن کا چلنا -

۵- پہاڑون کا ہونا -

۶- مقدار بارش -

۱- کرہ زمین کے بڑے حصوں کا بیان

کرہ زمین دو بڑے حصون مین منقسم ہی - اول نصف شرقی - دوم نصف غربی جسکو دنیاے نو بھی کہتے ہین +

کل خشکی و تری کا رقبہ تخمیناً انیس کروڑ ستر لاکھ میل مربع ہی +

تری کے پانچ بڑے حصے - اول بحر الکاہل یا اوقیانوس یا سیفق دوم بحر اطلس یا اوقیانوس مغربی یا اٹلانٹک یا بحر ظلمات سوم بحر ہند - چہارم بحر شمالی پنجم بحر جنوبی ہین +

اول بحر الکاہل ایشیا اور امریکہ کے درمیان ہی اور اسکی وسعت تخمیناً سات کروڑ بیس لاکھ میل مربع ہی +

دوم بحر اطلس فرنگ و افریقہ و امریکہ کے درمیان واقع ہی اور وسعت اسکی تخمیناً تین کروڑ پچاس لاکھ میل مربع ہی +

سوم بحر ہند جانب جنوب ہند واقع ہی اور وسعت اسکی تخمیناً دو کروڑ پچاس لاکھ میل مربع ہی

چہارم بحر شمالی قطب شمالی سے دائرہ قطب البروج شمالی تک ہی اور اسکی وسعت تخمیناً پچاس لاکھ میل مربع ہی +

پنجم بحر جنوبی قطب جنوبی سے دائرہ قطب البروج جنوبی تک ہی اور وسعت اسکی تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہی +

خشکی کے پانچ بڑے حصے یہہ ہین اوّل ایشیا دوم یورپ یا فرنگ سوم افریقہ چہارم امریکہ شمالی و جنوبی۔ پنجم اوشیانا +

۱- ایشیا کا بیان

ایشیا نصف شرقی کرہ کے شرقی حصہ کو کہتے ہین جو روے زمین کے جملہ برّ اعظم سے باعتبار وسعت و آبادی بڑا ہی اسکی آبادی تخمیناً بیاسی کروڑ اور رقبہ تخمیناً ایک کروڑ ستر لاکھ میل مربع ہی +

۲- حدود اربعہ

یہہ برّ اعظم جانب شمال بحر شمالی سے اور جانب شرق بحر الکاہل سے اور جانب جنوب بحر ہند سے اور جانب غرب بحر قلزم- بحر روم- بحر مرمر- بحر اسود- کوہ قاف- بحیرہ خضر- دریاے یورال اور کوہ یورال سے محدود ہی +

۳- آب و ہوا

ایشیا کا جنوبی حصہ گرم ہی- وسطی حصہ موسم سرما مین سرد اور گرما مین گرم رہتا ہی اور شمالی حصہ بہت سرد ہی +

۴- ولایات

نام ولایت	دار الحکومت	نام ولایت	دار الحکومت
ایشیاے روس	ارکٹسک	منچوریا	کرینولہ
جاپان	توکایو یا یڈو	کوریا	کِنگ کٹاؤ
چین	پیکن	منگولیا	اہ رگا

نام ولایت	دار الحکومت	نام ولایت	دار الحکومت
تبت	لاسہ	افغانستان	کابل
ترکستان شرقی	یارقند	بلوچستان	قلات
برہما	مانڈلے	ترکستان مغربی	بخارا
سیام	بنکاک	فارس	طہران
انام	ہیو	ایشیائے روم	اسمرنا
ہندوستان	کلکتہ	عرب	مکہ
سیلون یا لنکا	کولمبو		

۵ - بحر و خلیج

جانب شمال

خلیج اوبی ایشیائے روس کے شمال ہے

جانب مشرق

بحر چین چین کے جنوب و مشرق میں واقع ہے (اور اسکے حصے خلیج سیام و ٹانکن ہیں)

ہوانگی یا بحر ازرق چین کے شمال و مشرق ہے

بحر جاپان مابین بر اعظم و جاپان

بحیرہ اوخوٹسک و کمسکٹکا ایشیائی روس کے شمال و مشرق ہیں

جانب جنوب

بحر عرب مابین ہند و عرب

خلیج فارس مابین عرب و فارس

بحر قلزم یا احمر مابین عرب و افریقہ

خلیج بنگال ہندوستان کے مشرق میں ہے

جانب مغرب

بحر اسود - بحر مرمر - بحر روم ایشیائے روم کے شمال و مغرب میں

اور بحیرہ خضر فارس کے شمال میں

۶ـ آبنائے

جانب شمال

آبنائے بہرنگ درمیان ایشیا و امریکہ ہے

جانب مشرق

آبنائے کوریہ درمیان بحر جاپان و بحر زرد

جانب جنوب

باب المندب داخلہ بحر قلزم ہے

آبنائے ہرمز خلیج فارس و بحر عرب کے درمیان آبنائے پاک درمیان ہند و سرانديپ آبنائے ملاکہ درمیان ملاکہ و سماٹرا ہے

۷ـ جھیل

بحیرۂ خوارزم یا ارل و جھیل بالکش و بیکال ایشیائے روس میں۔

لاب نار ـ یارقند کے مشرق

ہیمون یا زرہ ـ افغانستان میں۔

مانسرور و راکس تال تبت کے جنوب و مغرب میں

پالٹی تبت میں۔

چلکا اور سانبھر ہندوستان میں۔

وان ـ ارمیا ـ درمیان بحیرۂ اسود و خضر واقع ہیں۔

بحیرۂ اسفل یا مردار ـ شام کے جنوب میں واقع ہے

۸ـ دریا

جانب شمال

دریائے لینہ ـ ینیسی ـ اور اوبی بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

جانب مشرق

دریائے کانٹن ـ ہوانگ ہو اور یانگ سی بحر

چین و بحر ارنوق میں گرتے ہیں۔

امور بحیرۂ اوکھاٹسک میں۔

مینام و میکانگ یا کمبوڈیہ بحر چین میں گرتے ہیں

ایراودی ـ برہمپتر ـ گنگا ـ مہاندی ـ گوداوری

کرشنا و کاویری خلیج بنگال میں گرتے ہیں

جانب مشرق	جانب مغرب
سندھ نربدا و تاپتی بحر عرب مین	
فرات و دجلہ خلیج فارس مین ـ	سیحون و جیحون بحیرہ خوارزم مین گرتے ہین

۹ - کوہستان

کوہ یورال ہا بین یورپ و ایشیا کے واقع ہے

کوہ کاکاسس یا قاف ہا بین بحیرہ اسود و خضر

کوہستان ارمنی ایشیاے روم کے شرق مین

کوہستان ہمالیہ اور کوہ قراقرم ہند کے شمال مین ـ

ہندوکش افغانستان کے شمال مین

مشرقی گھاٹ و مغربی گھاٹ ہندوستان کے مشرقی و مغربی کنارے پر ہین ؛

کوہستان سلیمان ہندوستان اور بلوچستان کے بیچ مین ـ

البرز بحیرہ خضر کے جنوب مین ـ

طارس ایشیاے کوچک مین ـ

۱۰ - جزائر

سیبیریہ نو بحر شمالی مین ـ

بحر الکاہل مین ہین ـ فارموسا چین کے جنوب اور مشرق مین ـ

جزائر جاپان بحر جاپان کے شرق مین

بحر ہند مین سنگاپور و پنانگ

سرندیپ ـ یا لنکا ـ لکدیپ

ملدیپ ـ انڈمان و نکوبار ہین

جزائر ہوڈس و سیماس بحر یونان مین ـ

قبرس یا سیپرس لیونٹ مین

مجمع الجزائر ہند مشرقی (جسمین کہ خاص سماٹرہ ـ جاوہ ـ بورنیو ـ سلی بیس مع ملکا و جزائر ملوکہ ہین) بحر ہند و بحر الکاہل کے درمیان واقع ہین ؛

۱۱- جزیرہ نما

کوریہ و کمسکٹکہ مشرق مین و جزیرہ نما آن وی گنگ ہند و عرب جنوب مین

۱۲- راس

جانب شمال

راس شمالی شرقی یا سیویرو سیبیریہ کے شمال و شرق مین واقع ہی۔

راس شرقی آبنائے بہرنگ پر

جانب مشرق

لپاٹکہ کمسکٹکہ کے جنوب مین واقع ہی۔

جانب جنوب

راس الحد عرب کے جنوب و مشرق مین

راس کماری ہندوستان کے جنوب مین

رومینیا ملاکہ کے جنوب مین

کمبوڈیہ انام کے جنوب مین

جانب مغرب

راس بابا ایشیائی روم کے جنوب مین ہی

۱۳ ولایات مع خاص حصص و شہر

(ا) ایشیائی روس

اسکے خاص حصے کاکاسیہ سیبیریہ اور روس وسطی ہین +

توبالسک مغربی سیبیریہ کا اور ارکٹسک مشرقی کا تفلیس کاکاسیہ کا دار السلطنت ہی +

اومسک سابق دار السلطنت ہین ایک مستحکم قلعہ ہی۔ تاشقند تجارتی شہر ہی۔ سمرقند تیمور لنگ کے وقت مین دار السلطنت تھا۔ ایکٹرن برگ کے پاس سونے کی کان ہی +

کیا کہتہ مین چینی اور روسیون سے باہم خرید و فروخت ہوتی ہی +

(۲) چین

پیکن چین کا دار السلطنت دنیا مین سب سے زیادہ آباد شہر ہی ٹانکین
دستکاری کیواسطے مشہور ہی کینٹن - اموای - فوچو - ننگپو - شنگھا سے سمندر کے
کنارے پر ایسے مقامات ہین جہان غیر ملکون کے لوگ آمد و رفت کر سکتے ہین +

(۳) منگولیا

تاتار چین یا منگولیا کا ارگا خاص شہر ہی - میماچن مین چینی اور روسی
باہم تجارت کرتے تھے - قراقرم - چنگیز خان کا دار السلطنت تھا +

(۴) مشرقی ترکستان

اسکے خاص حصے - ختن - یارقند - کاشغر ہین +

یارقند مین چینی اور مغربی ایشیا والون مین باہم تجارت ہوتی ہی - کاشغر
مین تجارت و دستکاری خوب ہوتی ہی - ختن زمانہ سلف مین مشک کیواسطے مشہور تھا

(۵) جزیرہ نما شرقی یا آنسوی گنگ

اسکے خاص حصے اراکان - پیگو - صوبجات ٹناسرم - برہما - لے اس
ملایا - سیام - انام اور کمبوڈیہ ہین + اکیاب - اراکان کا خاص بندر ہی + مولمین
صوبجات ٹناسرم کا بندر ہی - فرانسیسی کوچین - جو کہ ملایا کا جنوبی

حصہ ہی فرانسیسیون کے قبضہ مین ہی اور اسکا دار السلطنت سیگون ہی +

(۶) ہندوستان

اسکا مفصل بیان آگے کیا جائیگا +

(۷) افغانستان

اسکے خاص حصے کابل - جلال آباد - غزنین - قندھار - ہرات - و بلخ ہین کابل دار السلطنت میوجات کے لیئے مشہور ہی - غزنین سلطان محمود کا دار السلطنت تھا + ہرات نہایت آباد تجارتی شہر ہی + بلخ جو اندنون ویران پڑا ہوا ہی زردشت کی پیدایش گاہ ہی جلال آباد - درہ خیبر کے قریب سنہ ۱۸۴۲ء کے محاصرہ کے سبب سے مشہور ہی + قندھار کے انار مشہور ہین +

(۸) مغربی ترکستان

اسکے خاص حصے - بخارا - وخیوہ ہین +

بخارا مین علوم اسلامیہ کی بہت ترقی ہی - خیوہ کا نخاس مشہور ہی +

(۹) فارس یا ایران

اسکے خاص حصے آذربائجان - عراق عجمی - خراسان و خارستان ہین

سابق مین اصفہان دار السلطنت تھا شیراز کی شراب مشہور ہی +
اور یہان حافظ و سعدی رحمہ کے مزار ہین - رشد و استرآباد بحیرۂ خضر پر
مشہور بندرگاہ ہین مشہد - یزد - و تبریز - تجارتی شہر ہین + ہمدان طہران
سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر ہی +

(۱۰) ایشائی روم

اسکے خاص حصے ایشیاے کوچک - ارمن - عراق عرب - کردستان و
الجزیرہ - شام - بیت المقدس ہین +
اسمرنا ایشیاے کوچک کا دار الحکومت و تجارتی شہر ہی + انگورا کی بکری مشہور ہین
سینوب اور ترابزند بندرگاہ شمال مین ہین - یروشلم عیسائیون کا مقدس شہر ہی
بیت اللحم حضرت عیسیٰ کی پیدائشگاہ ہی اور نیز پرورشگاہ ہی غازہ بڑی
تجارت کی جگہہ ہی - دمشق روئی اور ریشم کے کاروبار کے واسطے مشہور ہی
حلب شام کا دار السلطنت ہی یہان کا شیشہ مشہور ہی + بیروت و طرابلس
بندر ہین - اور بعلبک مین سورج کا مندر مشہور ہی + ارمن کا بڑا شہر ارض روم
ہی موصل کردستان کا دار السلطنت ہی - بغداد خلفا کا دار السلطنت ابھی
تک تجارتی شہر ہی + بصرہ خلیج فارس کے نزدیک شط العرب پر تجارتی شہر
ہی - وان - کردستان مین بڑی تجارت کی جگہہ ہی +

(۱۱) عرب

اسکے خاص حصے - حجاز - یمن - الحصا - نجد - عمان - حضر موت ہین

مکہ محمد صاحب کی پیدائشگاہ اور مسلمانون کا مقدس شہر ہی۔ مدینہ محمد صاحب کا
مدفن ہی رعید۔ نجد کا صنعا۔ یمن کا اور مسقط عمان کا دارالسلطنت ہی۔ مخہ کا
قہوہ مشہور ہی عدن کا بندر انگریزون کے قبضے مین ہی۔ جدہ و ینبوع بحیرہ
قلزم پر بندرگاہ ہین +

۱۴۔ جزائر مع حصص و خاص شہر

(۱) جاپان

اسمین کئی جزائر شامل ہین جن مین سے خاص نیفان کیوسو۔ سیکوک و جیسو
ہین ٹوکایو یا یڈو جزیرہ نیفان کا دارالسلطنت ہی میاکو۔ تجارتی شہر ہی۔
اوساکا جاپان کا بڑا شہر ہی۔ نیگاساکی جزائر کیوسو مین مشہور شہر و بندر ہی۔
یوکوہاما اور ہیوگو نیفان مین نامی بندرگاہ ہین +

(۲) جزائر ہند شرقی

سماٹرا کا دارالسلطنت اچین ہی بنکولن کا بندر ڈچ لوگون کے قبضہ مین ہی
بورنیو کا دارالسلطنت شہر بورنیو ہی۔ پونٹیاناک ڈچ لوگون کے قبضہ مین ہی اور
سراوک کے سر جیمس بروک صاحب راجہ مقرر کئے گئے تھے۔ سیلی بس مین
مکاسر خاص شہر ڈچ لوگون کے قبضہ مین ہی۔ ملوکہ مین امبائینہ لونگ و جائفل
کے واسطے مشہور ہی + فلپین مین منلہ اسپین والون کا دارالسلطنت ہی +

(۳) سیلون یا لنکا

کینڈی ہی سابق مین اسکا دارالحکومت تھا۔ ٹرنکومالی دنیا کے بہت عمدہ

بندرگاہون مین شمار کیا جاتا ہی گالے کے بندر مین ہند - چین - اسٹریلیا
اور عدن کے دخانی جہاز آتے ہین جافنا و کرنگال شمال مین اچھے شہر ہین +

(۴) جزائر انڈمان

اسمین پورٹ بلیر نہایت آباد شہر ہی - اس جزیرہ مین ہندوستان کے مجرم جنکو حبس دوام کی سزا ملتی ہی بھیجے جاتے ہین +

۱۵ - خاص اشیای تجارتی اشیا کے حسب ذیل ہین

روس مین مختلف طرح کا سمور ہوتا ہی +

ترکستان مین ریشم - پشم - چمڑا +

چین مین - چاے - ریشم - شکر - ہاتی دانت کی چیزین اور چینی کے برتن +

تبت مین سونے کی ریگ - مشک - اونی کپڑے بکری بھیڑون کا چمڑا اور نمک سنگ +

جاپان مین کافور - روغنی و چینی کے برتن اور ریشم +

مجمع الجزائر ہند شرقی مین مصالح - کافور - جواہرات - سرمہ - اور ارارو وغیرہ +

ہندوستان مین - شکر - نیل - افیون - چانول - اور ریشم وغیرہ +

افغانستان مین میوجات - گھوڑے - اور زعفران +

بلوچستان مین گھوڑے - مویشی - اور چمڑا +

ایران مین خرما - میوجات - گھوڑے - قالین - زعفران اور عرق گلاب +

عرب مین گھوڑے و قہوہ +

جزیرہ نما آنرو ے گنگ مین چانول - مرچ پیپل - ساکھو - روئی -
سونا - چاندی - ہاتی دانت +

لنکا مین دارچینی - ناریل - قہوہ - تمباکو - موتی +

ا - بیان ہندوستان

جزیرہ نما ہندوستان ایشیا کے جانب جنوب واقع ہی اور دنیا کے کل ملکون سے علاوہ چین کے زیادہ آباد اور ایشیا کی کل سلطنتون سے زیادہ تربیت یافتہ سلطنت ہی +

۲ - (حدود اربعہ)

شمال مین کوہ ہمالیہ - شمال و مشرق مین کوہستان آسام جنوب مین بحر ہند اور مغرب مین کوہ سلیمان و کوہ ہالہ ہین + شکل اسکی مثل مثلث کے ہی جسکا قاعدہ کوہ ہمالیہ اور راس راس کماری ہی - عرض اسکا تخمیناً ادنیس سو میل ہی اور طول بھی قریب قریب اسیقدر ہی رقبہ تخمیناً سولہ لاکھہ میل مربع ہی +

آبادی ۲۵۰ کروڑ ہی + اور طول ساحل ہند تخمیناً تین ہزار چھہ سو میل ہی مشرقی کنارہ آبنائے پاک سے دریائے کرشنا کے دہانہ تک ساحل کارومنڈل اور دریائے کرشنا کے دہانہ سے گوداوری کے دہانہ تک ساحل گولکنڈہ اور اوسکے بعد ساحل اڑیسہ کہلاتا ہی + جنوبی و مغربی کنارہ کو ساحل ملابار کہتے ہین +

نمبر ۳ - آب وہوا

ہندوستان کی آب وہوا گرم ہی - مگر پہاڑی ملکون مین مثل نینی تال و کشمیر کے خوب سرد ہوتا ہی - یہان دو موسمی ہوا جنوب و مغرب و شمال و مشرق سے چلا کرتی ہی اول اپریل سے ستمبر تک چلتی ہی اور دوسری اکتوبر سے مارچ تک - تین خاص موسم - گرمی - برسات - جاڑا ہین +

نمبر ۴ - آبنائے بحر و خلیج

جانب مشرق

خلیج بنگال - ہند و برہما کے درمیان

جانب جنوب

خلیج منار اور آبنائے پاک درمیان سراندیپ و ہندوستان کے واقع ہی

جانب مغرب

خلیج کچھ - گجرات کے مغرب -

خلیج کھمبات گجرات کے جنوب مین -

۵ - جھیل

مان سرودر ہمالیہ مین -

ڈل - اولر کشمیر مین -

چلکا اوڑیسہ مین -

کولیر شمالی سرکار مین -

رنکچھ - جزیرہ نما کچھ کے شمال مین -

سانبھر راجپوتانہ مین -

۶ - دریا

جانب شمال

گنگا ہمالیہ کے جنوب گنگوتری پہاڑ سے نکلکر خلیج بنگال مین گرتی ہی

جمنا - رام گنگا - گومتی - گرمناسا -

گھاگھرہ۔ سون۔ گنڈک۔ باگمتی

کوسی اسکے دریا باجگزار ہین۔

اور بھاگیرتھی۔ جھلنگی (دونون ملکر

ہوگلی کہلاتے ہین) اچھامتی۔

اور مت بھنگا اسکی شاخ ہین +

جانب مشرق

برھمپتر ہمالیہ کے شمال سے نکلتا ہی

اور گنگا سے ملکر خلیج بنگال مین داخل

ہوتا ہی (میگنا گنگا اور برھمپتر کی

ملی ہوئی دھارا کو کہتے ہین) +

جانب جنوب

مہاندی۔ گوداوری۔ کرشنا۔ کاویری

خلیج بنگال مین +

نربدا اور تاپتی خلیج کھمبات مین گرتے ہین +

جانب مغرب

سندھ ہمالیہ کے شمال سے نکلکر بحر عرب

مین گرتا ہی۔ جہلم۔ بیاس۔ راوی۔

چناب اور ستلج اسکے باجگزار ہین +

۷۔ کوہستان

جانب شمال

کوہ ہمالیہ اسکی سب سے اونچی چوٹی کوہ اوورسٹ ہی

جانب مشرق

کوسیا۔ گارو۔ پہاڑیان آسام مین ہین

مشرقی گھاٹ مشرقی کنارہ کے متوازی ہی

جانب جنوب

نیلگری ہا مین مشرقی و غربی گھاٹ کے واقع ہی

جانب مغرب

مغربی گھاٹ یا سہیادری (اسکے جنوبی

حصے کو ملیاگر کہتے ہین) کوہ ہالہ۔ کوہ

سلیمان اور سفید کوہ ہین +

وسط مین

بندھیاچل (جسکی اونچی چوٹی جام گھاٹ کہلاتی

ہی) اور ست پڑا یا انجادری ہین +

٨ - جزائر

سراندیپ - رامیسرم - انڈمن - نکوبار -	مالدیپ - لکدیپ - ایلیفنٹا -
ساگر - ہٹیا - سوندیپ - شہباز پور -	سالسیٹ اور ڈیو ہیں +

٩ - جزیرہ نما

کاٹھیاوار - خلیج کھمبات اور کچھ کے درمیان اور کچھ سندھ کے جنوب میں واقع ہی +

١٠ - راس

پالمیرس کٹک کے جنوب -	جگت پائینٹ - و - ڈیو - گجرات میں
کالیمیر کاویری کے دہانہ پر -	راس کماری ہندوستان کے
منبع سندھ میں -	جنوب میں +

١١ - ریلوے

ایسٹ انڈیا ریلوے ہوڑے سے دہلی تک جاری ہی اسکے مشہور اسٹیشن اور نیز وہ مقامات جہان کئی سڑک آہنی کا اتصال ہوتا ہی ذیل میں لکھے جاتے ہین - ہوڑا - سیترام پور - چندر نگر - ہوگلی - بردوان - نلہٹی - رانی گنج - سیتارام پور (اس اسٹیشن سے براکر کو ایک شاخ گئی ہی) مادھو پور (اسجگہہ سے گرڈیہی کو ایک شاخ گئی ہی) بدیاناتھ یعنی بیجناتھ (دیوگڈھ ریلوے کی شاخ یہان سے شروع ہوئی ہی) لکھی سرائے - مقامہ (یہان سے ایک شاخ مقامہ

+ یہان سے مقامہ تک لوپ لین ہی اسکے خاص اسٹیشن رامپور ہاٹ - نلہاٹی (یہان سے نلہاٹی اسٹیٹ ریلوے اعظم گنج تک ہی) تین پہاڑ (یہان سے راج محل کو ایک شاخ گئی ہی) صاحب گنج - بھاگلپور (یہان سے مونگہر تک ایک شاخ گئی ہی) اور مقامہ میں

گھاٹ تک ہی اور اوس پار سے ترہت۔ اسٹیٹ ریلوے شروع ہوتی ہی جسکی
ایک شاخ سنتی پور سے دربھنگا اور جنجبرپور تک ہی۔ پٹنہ۔ بانکی پور۔ (پٹنہ گیا اسٹیٹ ریلوے
یہان سے شروع ہوتی ہی) دانا پور۔ بکسر۔ دلدار نگر۔ (تاری گھاٹ کو ایک شاخ یہان
سے جاتی ہی) مغلسرای (یہان سے بنارس کو ایک شاخ گئی ہی اور بنارس مین
اوودھ روہیل کھنڈ ریلوے شروع ہوتی ہی) مرزا پور۔ نینی۔ (نینی سے جبل پور
کو ایک شاخ گئی ہی اور اوسمین خاص اسٹیشن ستنا اور جبلپور ہین) الہ آباد۔
کانپور۔ (اس جگہہ اوودھ روہیل کھنڈ ریلوے کا اتصال ہوتا ہی اور یہین سے
فرخ آباد اسٹیٹ ریلوے جاری ہی) اٹاوہ۔ ٹونڈلہ (ٹونڈلہ سے آگرہ تک
ایک شاخ ہی اور آگرہ سے سیندھیا اسٹیٹ ریلوے دھولپور ہوتی گوالیار
تک گئی ہی) ہاترس (اس جگہہ سے متھرا اسٹیٹ ریلوے جاتی ہی) علیگڈھ
(اس جگہہ پر اوودھ روہیل کھنڈ ریلوے کا اتصال ہی) چولا۔ غازی آباد
(یہان پنجاب ریلوے ملی ہی) دہلی (یہان سے ایک لین لواہی کو
جاتی ہی)+

(۲) ایسٹرن بنگال ریلوے۔ کلکتہ سے گولنڈہ تک ہی

خاص اسٹیشن۔ کلکتہ۔ دمدم (بنگال سنٹرل ریلوے دمدم سے گوبرڈانگا تک ہی
بارکپور۔ راناگھاٹ۔ (یہان سے بونگانگ تک ایک شاخ گئی) بگولہ (یہان سے
کشنگڈھ ریلوے شروع ہوتی ہی) کشن گنج۔ رام نگر۔ پرادہ (یہان سے جگاتی کو ایک
ریل جاتی ہی) دامکدیا۔ اور گولنڈو ہین+

(۳) نارڈرن بنگال ریلوے دامکدیا سے دارجیلنگ تک ہی اسکے خاص اسٹیشن سارا گھاٹ - ناٹور - پاربتی پور (یہانسے کونیا تک ایک ریلوے ہی) سعید پور - جلپائی گوڑی سلی گوڑی ہین (یہانسے دارجیلنگ ورتیسہ ریلوے شروع ہوتی ہی)

(۴) سوتھ ایسٹرن بنگال ریلوے کلکتہ سے پورٹ کیننگ تک ہی +

(۵) اودھ و ہیلکھنڈ ریلوے اسکی ایک شاخ بنارس سے لکھنو تک دوسری لکھنو سے کانپور تک اور تیسری لکھنو سے علیگڈھ تک اور چوتھی چندوسی سے مرادآباد تک ہی اور ایک شاخ نوابگنج سے بہرام گھاٹ تک ہی اور ایک شاخ فیض آباد سے بہرایچ تک جاری ہی +

(۶) راجپوتانہ اسٹیٹ ریلوے دہلی سے احمدآباد تک ہی اسکے اسٹیشن گوڑگانون گڑھی ہرسرو - (اسجگہہ سے ایک شاخ فرخ نگر کو گئی ہی) ریواڑی (اس مقام سے ایک شاخ فیروزپور کو گئی ہی) الور - باندی کوئی (اسجگہہ سے ایک شاخ آگرہ کو گئی ہی) جیپور - پھلیرا (اسجگہہ سے ایک شاخ سانبھر جھیل کو گئی ہی) اجمیر ہین (یہان سے ایک شاخ نصیرآباد - نیمچ - اندور رتلام ہوتی ہوئی کھنڈوا پر گریٹ انڈین پنسولا ریلوے سے جا ملی ہی)

(۷) سندھ و پنجاب دہلی ریلوے دہلی سے کراچی تک ہی خاص اسٹیشن میرٹھ - مظفرنگر - سہارنپور - انبالہ - لدھیانہ - امرتسر - لاہور یہان سے شمالی ریلوے جہلم - راولپنڈی اٹک ہوتی ہوئی پشاور کو گئی ہی

ملتان ۔ مظفر آباد ۔ (یہان سے انڈس ویلی اسٹیٹ ریلوے کوٹری کو گئی
ہی) اٹک (یہان سے قندھار اسٹیٹ ریلوے نڈلی کو گئی ہی) ور کرانچی ہین +

(۸) گریٹ انڈین پنینسولا ریلوے جبلپور سے بمبئی تک
ہی اُسکے خاص اسٹیشن سہاگ پور ۔ اٹارسی ۔ (یہان پر بھوپال ریلوے
ملی ہی) کھنڈوا (یہان پر اجیوتانہ ریلوے سے اتصال ہوتا ہی) بھساول
(یہان سے ایک شاخ وردا ہوتی ہوئی ناگپور کو گئی ہی) نندگانو مین
(یہان پر دھند منتمد ریلوے آکر ملی ہی) کلیان (یہان سے
ایک لین پونا ۔ شولاپور ۔ دھند ہوتی ہوئی رائی چور کو گئی ہی اور اس جگہ
مدراس ریلوے سے مل گئی ہی) تھانہ بمبئی ہین (یہان سے بمبئی بڑودا
سنٹرل ریلوے ودوان تک جاری ہی اور احمد آباد مین اجیوتانہ اسٹیٹ ریلوے
سے ملی ہی +

(۹) نظام اسٹیٹ ریلوے وادی حیدر آباد ہوتی ہوئی سکندر آباد تک گئی ہی +

(۱۰) مدراس ریلوے ۔ کی اول جنوبی و مغربی لین مدراس سے جیپور تک
ہی جسکی ایک شاخ جولا رپیٹ سے بنگلور کو گئی ہی وہان پر میسور ریلوے سے مل گئی

+ وردھا کول اسٹیٹ ریلوے یہان سے ہنگن گھاٹ ہوتی ہوئی وردا کو گئی ہی +

کانپور ۔ اجمیر ریلوے حال مین جاری ہو گئی ہی + اور آسام بنگال وسطی ۔ بیجناتھ و دیوگڑھ
روہیل کھنڈ ۔ کمایون ۔ نیلگری ۔ بیلی و پیلی بھیت ۔ پٹنہ و بہرایچ ۔ کانپور ۔ کالپی ۔ ناگپور و جھانسی
مراد آباد ۔ ہردوار ۔ ریلوے طیار ہو رہی ہین ۔ اور مغل سرائے سے شیر گھاٹی (یہان
سے ایک شاخ گیا تک) ہوتی ہوئی ادری تک جاری ہونے کی تجویز ہی +

ہی دوسری شمالی و مغربی مدراس سے ائی جور تک ہی یہان یہ گریٹ انڈین پنے سولا ریلوے سے ملی ہی اسکی ایک شاخ گونڈاکل سے بلاری تک گئی ہی۔ مدراس کی دونولین ارکونم پر ملتی ہین +

(۱۱) سوتھ انڈیا ریلوے۔ مدراس سے توتی کورن تک ہی اسکے خاص اسٹیشن مدراس چنگل پٹ (یہان سے ایک شاخ کانجی ورم ہوتی ہوئی ارکونم مین مدراس ریلوے سے ملگئی ہی) ولیوپورم (یہان سے ایک شاخ پانڈیچری کو گئی ہی) تنجور (یہان سے ایک شاخ نیگاپٹن کو گئی ہی) ترچناپلی (یہان سے ایرودکو ایک شاخ گئی ہی اور وہان جنوب مغربی مدراس ریلوے سے ملگئی ہی) مدورا مینا چی (یہان سے ایک شاخ ٹنا ولی کو گئی ہی) توتی کورن ہین +

۱۲ ـ قدرتی حصے

ہندوستان کے قدرتی حصے تین ہین اول ہندوستان شمالی یا اوتراکھنڈ جو کوہ ہمالیہ کے دامن مین ہی۔ دوم ہندوستان خاص جو کوہ ہمالیہ و بندھیا چل کے درمیان واقع ہی۔ سوم دکن جو کوہ بندھیاچل کے جنوب واقع ہی +

۱۳ ـ تقسیم ملکی

باعتبار تقسیم ملکی ہندوستان کے چار حصے ہین جنکا مختصر حال آگے بیان ہوگا +

اول برٹش انڈیا یا عملداری سرکار انگریزی۔

دوم ممالک محفوظہ یا ریاستہاے باجگزار۔

سوم ریاستہاے خود مختار۔

چہارم عملداری غیر۔

۱۴- اول بیان برٹش انڈیا

برٹش انڈیا مین پریزیڈنسی بنگال - مدراس بمبئی اور ممالک زیر حکم سپریم گورنمنٹ شامل ہین پریزیڈنسی مدراس و بمبئی - زیر حکم گورنر ہین - پریزیڈنسی بنگال کے تین حصے (۱) بنگال (۲) ممالک مغربی و شمالی و اودھ (۳) پنجاب ہین یہہ تینون حصے زیر حکم لفٹنٹ گورنر ہین اور وہ ملک جو سپریم گورنمنٹ کے زیر حکم ہین وہان کمشنر یا سپرنٹنڈنٹ یا ایجنٹ رہتے ہین اور اونکی تقرری گورنر جنرل کے اجلاس سے ہوتی ہے جنکا اختیار بالکل برٹش انڈیا - و جزائر انڈمن - نکوبار سنگھاپور و پینانگ پر ہے کل عملداری سرکار بارہ حصون مین منقسم ہے -

۱۵- بارہ صوبون کی آبادی و رقبہ

زیر حکم لفٹنٹ گورنر

نام صوبہ	آبادی بموجب مردم شماری سنہ ۱۸۸۱ع	رقبہ	قسمت	ضلع
۱- بنگال	۶۶۶۹۱۴۵۶	۱۶۳۹۰۲	۹	۵۲
۲- ممالک مغربی و شمالی و اودھ	۴۴۱۰۷۸۶۹	۱۰۶۱۰۴	۱۱	۴۹
۳- پنجاب	۱۸۸۵۰۴۳۷	۱۰۷۹۸۹	۱۰	۳۲

زیر حکم گورنر

ضلع	قسمت	رقبہ	آبادی مطابق مردم شماری ۱۸۸۱ء	نام صوبہ
۲۳	۴	۱۲۴۱۲۲	۱۶۴۵۴۴۱۴	۴۔ بمبئی
۲۲	۰	۱۳۹۶۹۸	۳۱۱۷۰۶۳۱	۵۔ مدراس
				زیر حکم چیف کمشنر
۱۹	۳	۸۷۲۲۰	۳۷۳۶۷۷۱	۶۔ برٹش برہما
۱۱	۱	۴۶۳۴۱	۴۸۸۱۴۲۶	۷۔ آسام
۱۹	۳	۸۴۴۴۵	۹۸۳۸۷۹۱	۸۔ ممالک متوسطہ
۲	۰	۳۲۸۵	۳۰۰۰۰	۹۔ جزائر انڈمن و نکوبار
۲	۰	۲۷۱۰	۴۶۰۷۲۲	۱۰۔ اجمیر
۶	۰	۱۷۷۱۱	۲۶۷۲۶۷۳	۱۱۔ برار
۱	۰	۱۵۸۳	۱۷۸۳۰۲	۱۲۔ کرگ

۱۶۔ بیان گورنمنٹ بنگال

(۱) حدودِ اربعہ

شمال مین نیپال۔ شکم۔ بھوٹان ۔ مشرق مین آسام جنوب مین خلیج بنگال و احاطہ مدراس مغرب مین ممالک متوسطہ ۔ ریاست ریوا۔ اضلاع مغربی و شمالی ہین ٭

(۲) قسمت اور ضلعونکی تفصیل

گورنمنٹ بنگال مین صوبہ اوڑیسہ ۔ چھوٹا ناگپور ۔ بنگال ۔ بہار شامل ہین اور اسمین ۹ قسمتین و ۵۲ ضلعے ہین اور دار السلطنت کلکتہ ہی ٭

(۱) قسمت بردوان

بردوان ۔ بانکوڑا ۔ بیر بھوم ۔ مدناپور ۔ ہوگلی ۔ ہوڑا ۔

(۲) قسمت پریزیڈنسی

کلکتہ ۔ کھولنا ۔ چوبیس پرگنہ ۔ ندیا ۔ جے سور ۔ مرشد آباد

(۳) قسمت راج شاہی و کوچبہار

دیناج پور ۔ راج شاہی ۔ رنگپور ۔ بوگڑا ۔ پبنا ۔ دارجیلنگ ۔ جلپائی گوڑی ۔ کوچ بہار

(۴) قسمت ڈھاکہ

ڈھاکہ ۔ فرید پور ۔ باقر گنج ۔ میمن سنگھہ ۔

(۵) قسمت چٹاگانگ

چٹاگانگ ۔ نواکھوتی ۔ ٹپرہ ۔ چٹاگانگ کے پہاڑی ملک ۔ پہاڑی ملک ٹپرہ ۔

(۶) قسمت پٹنہ

پٹنہ ۔ گیا ۔ شاہ آباد ۔ دربھنگا ۔ مظفر پور ۔ سارن ۔ چمپارن ۔

(۷) قسمت بھاگلپور	انگول۔ بانکی۔ محالات باجگزار۔
مونگیر۔ بھاگلپور۔ پُرنیا۔ مالدہ۔	(۹) قسمت چھوٹا ناگپور
سنتھال پرگنہ۔	ہزاری باغ۔ لوہاردگا۔
(۸) قسمت اڑیسہ	سنگھبھوم۔ مان بھوم۔
کٹک۔ پوری۔ بالاسور۔	محالات باجگزار۔

(۳) بیان مشہور شہر بنگا

کلکتہ دارالسلطنت ہندوستان دریاے ہوگلی پر واقع ہے اور بڑا تجارتی اور آباد شہر ہے اسمین فورٹ ولیم نامی قلعہ ہے۔ مٹیا برج مین واجد علیشاہ رہتے ہین علی پور جو فورٹ ولیم سے ۲ میل کے فاصلے پر ہے لفٹننٹ گورنر بہادر بنگال کے رہنے کی جگہہ ہے دمدم و بارک پور فوجی مقام ہین ہوڑا مین جو کلکتہ کے قریب ہے ایسٹ انڈین ریلوے کا بڑا کارخانہ ہے بردوان بڑا رونق دار شہر ہے اور یہان مہاراجہ صاحب بردوان رہتے ہین کلنا اور کٹوا تجارتی مقام ہین رانی گنج مین کوئلہ کی کان ہے۔

بیجناتھ ضلع بیربھوم مین مہادیو کا مشہور مندر ہے +

بانکوڑا مین ریشمی اور ٹسر کے تھان عمدہ ہوتے ہین +

ندیا دریاے بھاگیرتی پر ہے یہان کا نیاے شاستر مشہور ہے سانتی پور مین سوتی کپڑا اچھا ہوتا ہے کشن نگر دریاے جلنگی پر مشہور جگہہ ہے۔ پلاسی پر جو سراج الدولہ کو کلایو نے شکست دی تھی +

مرشدآباد دریاے بھاگیرتھی پر نواب ناظم بنگالہ کا دارالسلطنت تھا۔
بہرامپور مین کچہریان ہین ÷
دارجیلنگ مین حاکم بنگال تبدیل ہوا کو جاتے ہین ÷
ڈھاکے کی ململ اور چکن مشہور ہی ÷
چٹگانون عمدہ بندر ہی اور یہان سے لکڑی اور چانول باہر کو بھیجا جاتا ہی
مالدہ ریشمی کپڑے اور آم کے لیئے مشہور ہی ÷
بھاگلپور مین ٹسر اور ریشمی کپڑا عمدہ ہوتا ہی ÷
مونگیر کی پستول اور چھری مشہور ہی۔ جمالپور ایسٹ انڈیا ریلوے کا صدر مقام ہی
راج محل بنگالہ کے نوابون کا دارالحکومت تھا ÷
گیا دریاے پھلگو پر ہندوؤن کے تیرتھ کی جگہہ ہی ÷
پٹنہ یا عظیم آباد دریاے گنگ پر بڑا شہر ہی یہ سابق مین بہار کا دارالحکومت
تھا۔ بانکی پور مین کچہریان ہین دانا پور کی چھاؤنی مشہور ہی ÷
شاہ آباد۔ ضلع آرا مین بڑا شہر ہی۔ بکسر مین غلہ کی خوب تجارت ہوتی ہی
سہسرام مین شیرشاہ کا مقبرہ ہی ÷
سونپور ضلع مظفرپور مین ہی یہان کاتک مین ہری ہر چھتر کا میلا اچھا ہوتا ہی ÷
بالاسور مین پھول کے برتن اچھے ہوتے ہین کنارک مین سورج کا بڑا مندر ہی ÷
کٹک اوڑیسہ کے تمام شہرون سے بڑا ہی۔ جگن ناتھ پوری ہندوؤن کا
تیرتھ گاہ ہی ÷

ہزاری باغ کی آب وہوا عمدہ ہی +

۱۷- بیان گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودھ

(۱) حدود اربعہ

شمال مین کوہ ہمالیہ و نیپال مشرق مین بنگال جنوب مین اضلاع متوسط ہند مغرب مین راجپوتانہ و پنجاب ہین +

(۲) قسمت اور ضلعون کی تفصیل

اسمین گیارہ قسمتین و ۴۹ ضلعے حسب ذیل ہین اسکا دار الحکومت الہ اباد بنایا گیا ہی +

(۱) قسمت میرٹھ

دہرادون - سہارنپور - مظفرنگر

میرٹھ - بلندشہر - علیگڑھ -

(۲) قسمت آگرہ

متھرا - آگرہ - ایٹہ - اٹاوہ -

فرخ آباد مین پوری -

(۳) قسمت روہیلکھنڈ

بجنور - مراد آباد - بداون -

بریلی شاہجہان پور - پیلی بھیت

(۴) قسمت الہ آباد

فتحپور - کانپور - ہمیرپور - باندا -

الہ آباد - جونپور -

(۵) قسمت بنارس

مرزاپور - بنارس - غازی پور -

اعظم گڑھ - گورکھپور - بستی - بلیا -

(۶) قسمت جھانسی

جالون - جھانسی - للت پور -

(۷) قسمت کماون

ترائی پرگنہ کماون - گڑھوال -

(۸) قسمت لکھنو

اناو - بارہ بنکی - لکھنو -

(۹) قسمت سیتاپور

سیتاپور - ہردوئی کھیری یا لکھیمپور

(۱۰) قسمت فیض آباد

فیض آباد - گونڈا - بہرایچ -

(۱۱) قسمت رای بریلی

راے بریلی - سلطانپور -

پرتاب گڑھ -

(۳) بیان مشہور شہرون کا

دہرہ دون کی چاے مشہور ہی - لنڈھورہ اور منصوری مین حکام انگریزی تبدیل ہوا کو جاتے ہین سہارنپور کا کمپنی باغ عمدہ ہی - یہان سرکاری گھڑسال ہی اور سفید لکڑی کے صندوقچے اور قلمدان عمدہ بنتے ہین ہردوار ہندؤنکا تیرتھگاہ ہی - رڑکی کا کالج اور دوخانی کلون کا کارخانہ مشہور ہی +

مظفرنگر کے کمل اچھے ہوتے ہین +

میرٹھ مین چیت کے مہینے مین نوچندی کا میلا ہوتا ہی - ہاپڑ مین سرکاری گھڑسال ہی گڈھ مکتیسر مین کاتک کے اشنان کا میلا ہوتا ہی ربوت مین لوہے کے برتن خوب بنتے ہین خورجہ مین جو بلندشہر کے قریب ہی گھی کی منڈی ہی +

علیگڈہ مین مسلمانون کا کالج ہی ہاترس کے چاقو خوب ہوتے ہین +

نجیب آباد بجنور کے شمال مین ہی یہان پھول کے برتن اور نگینہ مین لکڑی کے قلمدان اور صندوقچے عمدہ بنتے ہین +

مرادآباد کے قلعی کے برتن اور ولیسی کپڑے (چارخانہ) مشہور ہین + اور امروہہ مین مٹی کے برتن عمدہ بنتے ہین چندوسی تجارتی مقام ہی۔ امر ٹھاکردوارہ کی چھینٹ خوب ہوتی ہی +

بدایون مین دہلی کا بادشاہ علاؤالدین سلطنت چھوڑکر رہا تھا +

بریلی کی میز کرسیان اور پیلی بھیت کے چانول مشہور ہین + شاہجہان پور مین چاقو اور سروتے عمدہ ہوتے ہین اور وہان روزہ کا فیکٹری یعنی شراب ورقند بنانے کا کارخانہ مشہور ہی اور تلہر مین تیر و کمان اچھے بنتے ہین +

متھرا بندرابن۔ نندگانون۔ برسانہ۔ گوکل اور گوبردھن سری کرشن جی کے بہار کی جگہہ ہین +

اکبرآباد یا آگرہ کا قلعہ تاج محل آرام باغ اعتماد الدولہ اور سکندرہ مین سکندر بادشاہ کا مقبرہ قابل دید ہی اور یہان کے نیچے اور دری۔ اور پتھر کا نہی کا کام مشہور ہی۔ فتحپور سیکری مین اکبر بادشاہ اور اسکے وزیر فیضی اور بیربل کے محل ابتک بنے ہین اور حضرت شیخ سلیم چشتی کا مزار ہی۔ بٹیسر مین جو جمنا کے کنارے ہی کاتک کے مہینے مین میلا ہوتا ہی جسمین گھوڑے اور چوپایون کی خرید و فروخت خوب ہوتی ہی +

سورون ضلع ایٹہ مین گنگا کے کنارے ہندوؤن کے تیرتھ کی جگہہ ہی + فرخ آباد تجارتی شہر ہی۔ فتحگڈھ مین سرکاری کچہریاں ہین اور وہان ڈیرے اچھے بنتے ہین۔ قنوج کا عطر و کاغذ مشہور ہی +

کانپور بڑا تجارتی شہر ہی یہان کلونکے ذریعے سے کپڑا طیار ہوتا ہی +
اور چمڑے کا کام بھی عمدہ بنتا ہی ۔ بٹھور کا میلا مشہور ہی +

ضلع فتحپور مین کوڑا جہان آباد کے برتن اچھے ہوتے ہین +

ضلع ہمیرپور مین مہوبے کے پان عمدہ ہوتے ہین +

ضلع باندہ مین چترکوٹ ہندوؤن کا تیرتھگاہ ہی +

الہ آباد یا پریاگ دریاے گنگ وجمن کے اتصال پر ہندوؤنکا تیرتھگاہ ہی
اور ممالک مغربی وشمالی واودھ کا دار السلطنت ہی یہان دریاے جمن کا پل آہنی
جسکے اوپر ریل چلتی ہی اور نیچے آدمی بہت اچھا بنا ہوا ہی ۔ قلعہ ۔ ریل کی کلونکا
کارخانہ ۔ گاس گھر ۔ میور کالج ۔ اور گورنمنٹ ہوس ۔ قابل دید ہین +

جونپور کا تیل اور عطر مشہور ہی یہان دریاے گومتی کا پل اچھا اور مضبوط بنا ہوا ہی +

مرزاپور کے پیتل کے برتن مشہور ہین یہان سے ۹ میل کے فاصلہ پر
بندباشنی دیوی کا مندر ہندوؤنکی پاک جگہہ ہی ۔ چنار گڑھ کا قلعہ اور مٹی کے
برتن مشہور ہین +

بنارس یا کاشی ہندوؤن کے تیرتھ کی جگہہ ہی ۔ یہان زبان سنسکرت
پڑھنے کا بہت چرچا ہی اور بشوناتھ مہادیوجی کا مندر ۔ گورنمنٹ کالج اور
مادھو لال کا دھرہرہ مشہور ہی دریاے گنگ کے اوس پار رام نگر مہاراجہ
بنارس کے رہنے کی جگہہ ہی یہان بڑھوا منگل کا میلا بہت اچھا ہوتا ہی +

غازیپور کا گلاب مشہور ہی +

کالپی کا کاغذ اور مصری مشہور ہی +

ضلع کمایون مین نینی تال انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہہ ہی ۔

کیدار ناتھہ اور بدری ناتھہ کے مشہور مندر اسی ضلع مین ہین +

رانی کھیت مین فوج رہتی ہی +

لکھنؤ ۔ دریاے گومتی پر پادشاہی وقت مین صوبہ اودھ کا دار الحکومت تھا ۔ یہان شیش محل حسین آباد ۔ آصف الدولہ کا امام باڑہ ۔ چتر منزل اور مچھی بھون عمدہ عمارتین ہین یہان کی چکن اور سوزنکاری کے کپڑے مشہور ہین +

فیض آباد دریاے سرجو پر پادشاہی زمانے مین اودھ کا دار الحکومت تھا یہان لکڑی کا کام اچھا ہوتا ہی ۔ اجودھیا ہندوؤن کا تیرتھہ گاہ ہی یہان ہنومان گڑھی عمدہ مندر ہی اور بہت سے پرانی عمارتون کے نشان اب تک باقی ہین ۔ بہرایچ مین مسعود غازی کی درگاہ ہی +

ضلع ہردوئی مین سنڈیلہ کے قریب نیمسار ہندوؤن کا متبرک مقام ہی ۔

۸ بیان گورنمنٹ پنجاب

(۱) حدود اربعہ

شمال مین ریاست کشمیر ۔ مشرق مین دریاے جمنا ۔ جنوب مین اجپوتانہ مغرب مین کوہ سلیمان +

(۲) قسمت اور ضلعونکی تفصیل

اس مین چھہ قسمتین اور اکتیس ۳۱ ضلعے حسب ذیل ہین دار الحکومت لاہور ہی +

(۱) قسمت دہلی

دہلی گوڑگانوہ ـ کرنال ـ حصار ـ رہتک ـ انبالہ ـ شملہ ـ

(۲) قسمت جلندھر

لودھیانہ ـ فیروزپور ـ جلندھر ـ ہوشیارپور ـ کانگڑا ـ

(۳) قسمت لاہور

امرتسر ـ گورداسپور ـ لاہور ـ ملتان ـ جھنگ ـ مانٹگومری ـ

(۴) قسمت راولپنڈی

راولپنڈی ـ جہلم ـ گجرات ـ شاہپور ـ گجرانوالہ ـ سیالکوٹ ـ

(۵) قسمت ڈیرہ جات

ڈیرہ اسمعیل خان ـ ڈیرہ غازیخان ـ بنو ـ مظفرگڑھ ـ

(۶) قسمت پیشاور

پیشاور ـ ہزارا ـ کوہاٹ ـ

(۳) بیان مشہور شہرون کا

دہلی کا قلعہ جامع مسجد ـ اور قطب صاحب کی لاٹ ۲۴۲ فٹ اونچی مشہور ہی

ہریانا بہت بارونق اور آباد جگہہ ہی +

گوڑگانوہ مین چیت کے مہینے مین دیبی کا میلا ہوتا ہی +

کرنال اور پانی پت مشہور جنگ گاہ ہین +

انبالہ مین سرکاری فوج رہتی ہی۔ کرکشیتر مین مہابھارت کی لڑائی ہوئی تھی۔ تھانیسر ہندوؤن کا تیرتھگاہ ہی یہان کی بھینس اچھی ہوتی ہی+

لودھیانہ مین سوتی اور ریشمی کپڑے عمدہ ہوتے ہین+

شملہ مین گورنر جنرل تبدیل ہوا کو جاتے ہین۔ کسولی اور سباٹو مین سرکاری چھاؤنی ہی اور یہان کی آب وہوا اچھی ہی+

سیالکوٹ مین سرکاری چھاؤنی ہی+

کانگڑا یا نگرکوٹ مین مہامایا کا مندر ہی+

امرتسر۔ تجارت کی جگہہ اور سکھون کا پاک مقام ہی یہان پر گرو گوبند کا مندر جو ایک تالاب مین ہی مشہور ہی۔

لاہور دریاے راوی پر پنجاب کا دار الحکومت ہی کسور کی میتھی مشہور ہی گجرات کی تلوار مشہور ہی۔ چلیان والہ مین انگریز اور سکھون سے ایک سخت لڑائی ہوئی تھی+

پنڈدادنخان مین سینڈھے نمک کی کان ہی۔

راولپنڈی مین سرکاری فوج رہتی ہی۔ اٹک کا قلعہ مشہور ہی اور مری انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہہ ہی۔

ملتان کا ریشمی کپڑا مشہور ہی۔ لیا بڑی تجارت کی جگہہ ہی۔

کالاباغ مین پھٹکری کی کان ہی۔

پشاور ہندوستان کی مغربی حد پر واقع ہی۔ یہان سب سے زیادہ فوج رہتی ہی+

۱۹- بیان گورنمنٹ بمبئی

(۱) حدود اربعہ

شمال مین پنجاب وبلوچستان مشرق مین راجپوتانہ وممالک متوسطہ جنوب مین میسور واحاطہ مدراس مغرب مین بحر عرب وبلوچستان +

(۲) قسمت اور ضلعوں کی تفصیل

اس احاطہ مین ۴ قسمتین ۲۳ ضلعے حسب ذیل ہین اور بمبئی دارالحکومت ہی +

(۱) قسمت شمالی

احمد آباد - کھیڑا - پنج محال - بھڑونچ

سورت - تھانہ یا شمالی کوکن - کلابہ

(۲) قسمت متوسطہ

خاندیس - ناسک - احمد نگر -

پونا - شولاپور - ستارا -

(۳) قسمت جنوبی

بیلگانو - دھارواڑ - کلاڈگی -

کنارہ - رتناگری یا جنوبی کوکن -

(۴) قسمت سندھ

کراچی - حیدر آباد - تھر اور پارکر

شکارپور - اپر سندھ فرانٹیر -

(۳) بیان مشہور شہرون کا

احمد آباد دریاے سابرمتی پر پہلے گجرات کا دارالسلطنت تھا - گوگو مشہور لنگر گاہ ہی دھولاڑا روئی کے واسطے مشہور ہی - کھیڑا مین جینیون کا اچھا مندر ہی - بھڑونچ دریاے نربدا پر اور سورت دریاے تاپتی پر تجارتی شہر ہین + کلیان پرانا شہر ہی یہان کئی ریل کی سڑکین ملتی ہین +

بمبئی دار السلطنت تجارتی جگہہ اور لنگر گاہ ہی۔ کوار نورتی مین بہت اکثر
مندر بنائے ہین۔ احمد نگر نظام شاہی بادشاہون کا پایہ تخت تھا۔

ناسک ہندوونکا تیرتھگاہ ہی۔

پونا پیشوا کا دار الحکومت تھا۔

پنڈھرپور مقام تیرتھہ ہنود ہی اور شولاپور تجارتی جگہہ ہی۔ بارسی روئی
کی منڈی ہی۔ ستارا مرہٹون کا پایہ تخت تھا۔ مہاولیشر انگریزون کے
ہوا کھانے کی جگہہ ہی۔ بیجاپور عادل شاہی بادشاہون کا پایہ تخت تھا
بیلگانون مین فوج کی چھاونی ہی۔ گرسپا و اہی کا آبشار مشہور ہی۔
کمٹا اور سداشیو گڑھ بڑے بندر ہین۔

کرانچی تجارتی مقام اور بندرگاہ ہی۔
حیدر آباد دستکاری کے لیئے مشہور ہی۔ ٹھٹھہ و شکارپور تجارتی مقام ہین۔
میانی پر لارڈ نیپیر نے امیران سندھ کو شکست دی تھی۔
امرکوٹ مین اکبر بادشاہ پیدا ہوا تھا۔

۲۰۔ بیان گورنمنٹ مدراس

(۱) حدود اربعہ

شمال مین اوڑیسہ ممالک متوسطہ۔ حیدر آباد۔ مشرق و جنوب مین سمندر
مغرب مین احاطہ بمبئی۔

(۲) قسمت اور ضلعون کی تفصیل

اس گورنمنٹ مین صرف ۲۲ ضلعے حسب ذیل ہین اِنکا دار الحکومت مدراس ہے

گنجام ـ وزیگاپٹن ـ کرشنا ـ	تنجور ـ مدورا ـ تناولی ـ سیلم
گوداوری ـ کرنول ـ بلاری ـ	کھمبٹور ـ نیلگری ـ
کڈاپا ـ نیلور ـ چنگل پٹ ـ	ملیبار ـ جنوبی کنارہ ـ
شہر مدراس ـ شمالی ارکاٹ ـ	اننت پور ـ
ترچناپلی ـ جنوبی ارکاٹ ـ	

(۳) بیان مشہور شہرون کا

برہمپور مین ریشمی کپڑا عمدہ ہوتا ہی کلنگاپٹن اور گوپال پور بندر ہین ـ

وزیگاپٹن بندرگاہ ہی یہان سینگ کے صندوق عمدہ بنتے ہین

ونیانگرم مین فوج سرکاری رہتی ہی ـ ایلور کے قالین عمدہ ہوتے ہین ـ

راجمندری ضلع گوداوری کا صدر مقام ہی ÷

گنتور مسلمانون کے وقت مین بڑا شہر تھا ـ مچھلی پٹن بندر ہی یہان کی چھینٹ عمدہ ہوتی ہی ـ

گوٹی کا قلعہ عمدہ ہی اور بلاری مین فوج سرکاری رہتی ہی ـ

نیلور کے بیل مشہور ہین ـ

کانجی ورم کے مندر مشہور ہین ـ

مدراس مین فورٹ سینٹ جارج بڑا مستحکم قلعہ ہی ـ

ارکاٹ کرناٹک کے نوابون کا دار الحکومت تھا۔ ترپتی ہندوؤنکا پاک مقام ہی۔ ویلور مین سرکاری فوج رہتی ہی۔

تنجور۔ تجارت کی جگہہ ہی۔ کمبہ کونم کو جاتری بہت جاتے ہین۔

ترچناپلی بڑا شہر ہی اسکے قریب سری رنگ جی کا مندر ہی۔

مدورا مین بہت سے مندر ہین۔ ڈنڈیگل کی آب وہوا عمدہ ہی۔

توتیکورن۔ بندرگاہ ہی یہان سے رُوئی بہت لادی جاتی ہی۔ اور اِسکے قریب موتی نکلتے ہین۔

اوٹکمنڈ اور کنور انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہہ ہی۔

کالی کٹ سمندر کے کنارے پر ہی۔ کنانور مین سرکاری فوج رہتی ہی

منگلور جنوبی کنارے کا صدر مقام ہی۔

جزیرہ رامیشرم مین مہادیوجی کا مندر ہی۔

۲۱۔ ممالک زیر حکم سپریم گورنمنٹ

برٹش برہما۔ آسام۔ ممالک متوسطہ۔ جزائر انڈمن۔ و نکوبار۔ اجمیر۔ برار شرقی وغربی۔ کورگ۔

۲۲۔ بیان برٹش برہما

(۱) صوبجات برٹش برہما خلیج بنگال کے شرقی کنارے پر ضلاع چٹاگانو سے آسام تک پھیلے ہوئے ہین۔

(۲) قسمت اور ضلعونکی تفصیل

اسمیں تین قسمت اور ۱۹ ضلعے حسب ذیل ہین رنگون اسکا دارالسلطنت ہی

(۱) قسمت پیگو

رنگون - ہانتھاوادی - تھونگوا

بسین - ہن زادا - تھراوادی

پروم - تھیٹ میو

(۲) قسمت اراکان

اکیاب - اراکان شمالی -

کیوک پیو - سانڈوی

(۳) قسمت ٹناسرم

مولمین - امہرسٹ - مرگوی

ٹوائی - شوی جین - ٹونگو - سالوین

(۳) بیان مشہور شہرون کا

رنگون دارالسلطنت ہی - شوی ڈیگان بدھ مذہب والونکا متبرک مقام ہی
پیگو قدیم زمانہ مین خاندان ٹالینگ کا دارالحکومت تھا - ماوبنگ مین
پتھرون کی کثرت ہی یاندون بڑا بازار ہی - پروم مین بدھ مذہب والونکا ایک بڑا مندر ہی
کامابر - اچھا بازار ہی - سینڈوے اور منگڈون مین تمباکو خوب پیدا ہوتی ہی
اکیاب بندرگاہ ہی - جہان سے چانول بہت روانہ ہوتا ہی اور یہان عمدہ
عمارات اور اسکول ہین ٭

مولمین عمدہ بندرگاہ ہی یہان لکڑی کی تجارت خوب ہوتی ہی - امہرسٹ
کی آب ہوا بہت عمدہ ہی - اور یہان بھی لکڑی کی تجارت ہوتی ہی - بھیلو
ین مین بہت سے مندر ہین اور مشہور ہی کہ یہہ اسوک راجہ کے بنوائے ہوے ہین

۲۳- بیان گورنمنٹ آسام

(۱) حدود اربعہ

شمال مین بھوٹان جنوب و مشرق مین برھما و منی پور مغرب مین گورنمنٹ بنگال و کوچ بہار

(۲) ضلعونکی تفصیل

اسمین گیارہ ضلعے حسب ذیل ہین گوہاٹی اسکا دار السلطنت ہی-

سلہٹ- کچھار- گوالپارہ- کامروپ- درنگ- نوگانون-

شیوساگر- لکھم پور- ناگا- گاروکشیا-

(۳) بیان مشہور شہرون کا

سلہٹ کی نارنگیان اور سیتل پاٹی مشہور ہی- گولاگھاٹ مین چانول

کی بڑی تجارت ہوتی ہی- چیراپونجی مین بارش اس کثرت سے ہوتی ہی کہ ۴۰۰ انچ

تک پانی برستا ہی-

شیلانگ چیف کمشنر کے رہنے کا مقام ہی-

۲۴- بیان گورنمنٹ ممالک متوسط

(۱) حدود اربعہ

شمال مین ایجنسی متوسط مشرق مین گورنمنٹ بنگال جنوب مین احاطہ

مدراس و ریاست حیدرآباد مغرب مین برار-

(۲) قسمت اور ضلعون کی تفصیل

اسمین چار قسمتین اور اونمین ۱۸ ضلعے حسب ذیل ہین اور ناگپور صدر مقام ہی۔

(۱) قسمت جبلپور

ساگر۔ دموہ۔ جبلپور۔ منڈلا۔ سیونی۔

(۲) قسمت نربدا

نرسنگھپور۔ ہوشنگ آباد۔ نیمار۔ بیتول۔ چندواڑہ

(۳) قسمت ناگپور

ناگپور۔ بھنڈارا۔ وردا۔ چاندا۔ بالاگھاٹ۔ اپر گوداوری۔

(۴) قسمت چھتیس گڈھ

رائے پور۔ بلاسپور۔ سنبھل پور۔

(۳) بیان مشہور شہرون کا

ساگر مین فوج سرکاری رہتی ہی۔ ہنڈیا مسلمانون کا قدیم شہر ہی۔ برہانپور دریاے تاپتی پر صوبہ خاندیس کا صدر مقام ہی۔ کامٹی مین چھاونی ہی۔ ہنگن گھاٹ مین روئی کی تجارت ہوتی ہی۔ جبلپور تجارتی شہر ہی۔ ہوشنگ آباد مشہور شہر ہی اسکے قریب کی زمین نہایت زرخیز ہی۔ ناگپور دریاے ناگ پر چیف کمشنری کا صدر مقام ہی اور مرہٹون کی عملداری مین بھی صدر مقام تھا۔ رامٹیک کا پان اچھا ہوتا ہی۔ ویراگڈھ و سنبھل پور مین ہیرے نکلتے ہین۔

۲۵۔ بیان جزائر انڈمن و نیکوبار

یہہ جزیرے خلیج بنگال مین واقع ہین۔ پورٹ بلیر نہایت آباد شہر ہی

یہان ہندوستان کے مجرم جنکو حبس دوام کی سزا ملتی ہی بھیجے جاتے ہین۔

۲۶۔ بیان اجمیر و مہرواڑہ

اجمیر و مہرواڑہ۔ جودھپور اور اودیپور و کشن گڈھ سے محدود ہین چیف کمشنر اجمیر مین رہتے ہین۔ یہان خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ ہی۔ نصیر آباد مین سرکاری فوج رہتی ہی۔ پشکر ہندؤن کا تیرتھ ہی۔

۲۷۔ بیان صوبہ برار

(۱) حدود اربعہ

شمال مین دریاے تاپتی مشرق مین وردا جنوب مین پین گنگا مغرب مین خاندیس

(۲) قسمت اور ضلعون کی تفصیل

اس مین ۲ قسمتین اور چھہ ضلعے حسب ذیل ہین اور دار الحکومت امراوتی ہی۔

قسمت شرقی برار	قسمت غربی برار
ایلچپور۔ امراوتی۔ ون۔	اکولا۔ بلڈانا۔ باسم

(۳) بیان مشہور شہرون کا

امراوتی صدر مقام ہی۔ مرتضی پور روئی کا بڑا بازار ہی اور چکالدا ہوا کھانے کی جگہہ ہی اسکے قریب گاولگڈھ کا مشہور قلعہ ہی۔ خام گانون مین روئی کی تجارت خوب ہوتی ہی ارگانو مین جنرل ولزلی نے مرہٹون کو شکست دی تھی۔

۲۸- بیان کُرگ

کُرگ ملیبار اور میسور کے درمیان واقع ہی جسمین جنگل و پہاڑ بکثرت ہین الایچی خورد اور قہوہ خوب پیدا ہوتا ہی اور اسکا انتظام صاحب کمشنر برار کے سپرد ہی مرکرا صدر مقام ہی

۲۹- بیان ممالک محفوظہ

ہند کی باجگذار ریاستین بارہ حصّونمین منقسم ہین انکی آبادی ۱۸۸۱ء مین ۵½ کروڑ تھی۔

ماتحت گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل

(۱) رزیڈنسی راجپوتانہ کے متعلق ریاستین

بھرتپور۔ الور۔ جےپور۔ دھولپور۔ قرولی۔ ٹونک۔ کشن گڈھ
بوندی۔ کوٹا۔ جھالراپاٹن۔ پرتابگڈھ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور
اودےپور۔ سروہی۔ جودھپور۔ بیکانیر۔ جیسلمیر۔

(۲) حیدرآباد (نظام کی عملداری)

(۳) بندھیل کھنڈ

(۴) بڑودہ یا گائکواڑ

(۵) میسور

(۶) ماتحت لوکل گورنمنٹ آسام

منی پور۔

(۷) گورنمنٹ بمبئی کے متعلق ریاستین۔

کچھہ۔ جوناگڈھ۔ بھاؤنگر۔ نوانگر۔ کولھاپور۔ خیرپور۔ کھمبات

ساونت واڑی۔

(۸) گورنمنٹ مدراس کے متعلق ریاستین

ٹراونکور۔ کوچین۔ پڈوکوٹا

(۹) گورنمنٹ بنگالہ کے متعلق ریاستین

کوچ بہار۔ سکم

(۱۰) گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی کے متعلق ریاستین

رام پور۔ گڈھوال

(۱۱) گورنمنٹ پنجاب کے متعلق ریاستین

کشمیر۔ نابھا۔ بھاولپور۔ پٹیالہ۔ جھیند۔ فریدکوٹ۔ کپورتھلا۔

چنبا۔ منڈی۔ پٹودی

(۱۲) ممالک متوسطہ کے متعلق ریاستین

بستر۔ گوالیار۔ اندور۔ بھوپال۔ دہار۔ جوڑا۔ دیواس۔ ریوان

باگھیل کھنڈ۔ دتیا۔ اورچھا۔ چرکھاری۔ چھترپور۔ اجے گڈم۔ پنا۔

سمتھر۔ بجاور۔

(۲) بیان مشہور شہرون کا

سری نگر یا کشمیر شال کے لیئے مشہور ہی۔ جنبو مین مہاراجہ کشمیر رہتے ہین لداخ مین اون کی تجارت خوب ہوتی ہی۔

پٹن سومنات مین مہادیوجی کا مشہور مندر ہی۔ دوارکا ہندؤنکا تیرتھ ہی لسواڑی پر لارڈ لیک نے مرہٹون کو شکست دی تھی۔ ناتھ دوارہ ہندؤنکا معبدگاہ ہی۔ اربدگر جینیون کی پاک جگہہ ہی۔ بھیلسہ کا تمباکو عمدہ ہوتا ہی۔ باندھوگڈہ کا قلعہ مشہور ہی اسائے مین ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی۔ بھاولپور مین ریشمی کپڑے عمدہ ہوتے ہین گرنار کا پہاڑ جینیون کا معبدگاہ ہی۔ ڈیگ مین مہاراجہ بھرتپور کے محل ہین۔ رنتھمبور کا قلعہ مشہور ہی۔ ناگور کے بیل مشہور ہین۔ بھوپال مین نامی تالاب ہی۔ بنگلور مین سرکاری چھاونی ہی۔ بدر کے حقے عمدہ ہوتے ہین

۳۔ بیان ریاستہائے خودسر

(۱) نیپال

اسکے شمال مین کوہ ہمالیہ مشرق مین سکم و بھوٹان جنوب مین اودھ و اضلاع بنگال مغرب مین کالی ندی ہی۔

اسکا دارالسلطنت کاٹھمانڈو ہی۔ للتاپٹن و گورکھا اچھے شہر ہین۔

(۲) بھوٹان

اسکے شمال مین کوہ ہمالیہ مشرق مین [illegible] جنوب مین آسام مغرب مین سکم ہی۔ اسکا دارالسلطنت تاسی سودن ہی

۳۱- غیر عملداری

فرانسیسیون کی عملداری کا دار السلطنت چندر نگر ہی-
انکے پاس پانڈیچری و کاریکال جو کرناٹک کے کنارے پر ہین- ماہی جو
ملابار کے کنارے پر ہی اور یانام جو اضلاع گوداوری مین ہی- ہین+
پرتگال والون کا دار الحکومت گوا ہی- انکے پاس گوا- ڈمن و ڈیو ہین
جو احاطہ بمبئی مین واقع ہین-

نوٹ ۱ اشیائے درآمد- اونی و سوتی کپڑے و چاقو- متفرق و غیرہ شیشہ آلات اور کتابین ہین-
خاص اشیائے برآمد- روئی- افیون- نیل- ریشم- شکر- شورہ اور مصالحہ ہین-
نوٹ ۲ اگر کلکتہ سے کراچی کو جہاز روانہ ہو تو ذیل کے بندرگاہون مین گذرتا ہوا جائیگا کلکتہ- بالاسور
پوری- گوپال پور- بملی پٹن- وزیگاپٹن- کوکنادا- کورنگا- مچھلی پٹن- مدراس- پانڈیچری- کڈالور- ٹرنکوبار-
نیگاپٹن- توتی کورن- کولاچل- کوئلن- ایلپی- کوچین- بیپور- کالی کٹ- تلی چری- کنانور- منگلور- ہناور-
کمتا- کاروار- بنجم- وینگورلا- رتناگری- بمبئی- سورت- بھروچ- کھمبات- گوگو- پوربندر- مانڈوی- کراچی-
نوٹ ۳ انگریزون کے ہوا کھانے کے مقامات- نیلگری- دارجلنگ- ہزاری باغ
نینی تال- لنڈھورہ- شملہ- مری- آبو- مہابلیشور- اوٹکمنڈ- منصوری-
نوٹ ۴ مشہور قلعے- مدراس- بمبئی- کلکتہ- چنار- الہ آباد- آگرہ- دہلی- ملتان
اٹک- گوالیار- چتور-
نوٹ ۵ مدراس- بمبئی- بھروچ- احمد آباد- اندور- ناگپور- کانپور- اور کلکتہ مین کلون کے
ذریعہ سے کپڑا بنا جاتا ہی-
نوٹ ۶ اکبر شاہ کے وقت مین اونیس صوبہ تھے جنکے نام مندرجہ ذیل ہین-
لاہور- ملتان- اجمیر- آگرہ- دہلی- اودھ- الہ آباد- بہار- بنگال- اوڑیسہ- مالوہ- گجرات
سندھ- برار- خاندیس- بیجاپور- اورنگ آباد- حیدرآباد- شمالی سرکار-
نوٹ ۷ جودھپور مین سنگ مرمر کی کان ہی-
جبلپور- سلہٹ- رانی گنج- بنگال- بیر بھوم- آسام- چھوٹا ناگپور- اور بالاشور مین کوئلہ نکلتا ہی
پنڈ دادن خان مین سیندھے نمک کی کان ہی-
کالا باغ- شاہ آباد- کچھ- اور جبلپور مین پھٹکری کی کان ہی-
گولکنڈہ- پنا- شاہ آباد- سنبھل پور- گنتور- اور ویراگڈھ مین ہیرے اور قیمتی پتھر نکلتے ہین
ویناد اور اکثر دریاؤن کی ریت مین سونا پایا جاتا ہی-
سلہٹ- گوالپور- بیر بھوم- آسام- سنبھل پور- ناگپور- کچھ- اور منی پور مین لوہے کی کان ہی

۱- فرنگ یا یورپ

نصف شرقی کرہ کے شمال و مغرب کا حصہ ہے۔ اور جملہ برّاعظم سے باعتبار علوم و فنون اقتدار و شائستگی زیادہ ہے اسکی آبادی تخمیناً ۳۱ کروڑ اور رقبہ تخمیناً ۳۸ لاکھ میل مربع ہے۔

۲- حدود اربعہ

حد شمالی یورپ کے بحر شمالی ہے۔ حد غربی بحر اٹلانٹک۔ حد جنوبی بحر روم بحر مرمرہ۔ بحر اسود۔ اور کوہ قاف ہے۔ اور حد شرقی بحیرہ خضر دریائے یورال اور کوہ یورال ہے

۳- آب و ہوا

یورپ کی آب و ہوا عموماً معتدل و خوشتر ہے شمالی حصوں کی آب و ہوا سرد اور جنوبی کی گرم ہے

۴- ولایات

ولایت	دارالسلطنت	ولایت	دارالسلطنت
ناروے	کرسچیانیا	انگلینڈ	لندن
سویڈن	اسٹاک ہوم	اسکاٹلینڈ	اڈنبرا
روس	پیٹرس برگ	آیرلینڈ	ڈبلن

ولایت	دار السلطنت	ولایت	دار السلطنت
فرانس	پیرس	ہالینڈ	امسٹرڈام
اسپین	میڈرڈ	ڈنمارک	کوپن ہیگن
پرتگال	لسبن	آسٹریا	وینا
سوئٹزرلینڈ	برن	اٹلی	روم
پروشیا	برلن	یورپی روم	قسطنطنیہ
بلجیم	بروسلس	یونان	اتھنس

۵- بحر و خلیج

جانب شمال

بحیرہ ابیض روس کے شمال مین

جانب جنوب

بحر روم یا فرنگ یا مابین البحرین درمیان افریقہ و فرنگ واقع ہی۔

خلیج نیپلس اٹلی کے مغرب مین و

خلیج ٹارنٹو جنوب مین۔

بحر اڈریاٹک یا خلیج وینس درمیان اٹلی و روم۔

بحر یونان درمیان یونان و ایشیاے کوچک۔

خلیج لائنس فرانس کے جنوب مین واقع ہی

بحر اسود اور آزو۔ یا آصف روس کے جنوب مین۔

بحیرہ خضر جنوب و مشرق مین۔

بحر مرمر درمیان روم و ایشیاے کوچک واقع ہی۔

جانب مغرب

بحر جرمن یا بحیرۂ شمال درمیان برٹن و ناروے۔

بحر بالٹک درمیان روس و سویڈن۔

خلیج باتھہ نیا و فلینڈ بحر بالٹک کے حصے ہین۔

کیٹے گاٹ و اسکیگر ریک درمیان بحر بالٹک و جرمن ہین۔

بحیرۂ آیرلینڈ اور نہر سینٹ جارج درمیان برٹن و آیرلینڈ۔

نہر انگلستیہ درمیان انگلستان و فرانس۔

خلیج بسکی یا فرانس فرانس کے مغرب مین۔

۶۔ آبنائے

جانب شمال

ساونڈ درمیان زیلینڈ و سویڈن۔

جانب مشرق

آبنائے قسطنطنیہ درمیان بحر مرمرا و اسود

آبنائے کافا۔ درمیان بحر اسود و آصف

جانب جنوب

آبنائے مسینا۔ درمیان اٹلی و جزیرۂ سسلی۔

آبنائے بونی فیشو درمیان جزیرۂ کارسکا و سارڈینیا۔

آبنائے جبرالٹر داخلہ بحر روم۔

آبنائے اوٹرین ٹو داخلہ بحر اڈریاٹک۔

جانب مغرب

آبنائے ڈوور درمیان بحر جرمن و نہر انگلشیہ۔

۷۔ جھیل

جھیل لیڈوگا و انیگا روس مین۔

جھیل وینر اور ویٹر سویڈن مین۔

جھیل ونڈرمیر۔ درونٹ واٹر انگلستان مین
جھیل بالا و بکس مین جھیل منیہہ رجی
اور۔ ڈرگ آئرلینڈ مین۔
جھیل لومنڈ کیٹرن اور ٹیا اسکاٹلینڈ
مین۔

جھیل جنیوا نیوشٹیل۔ کانس ...
زوریچ اور لوسرن۔ سوٹزرلینڈ مین۔
جھیل مجور۔ کومو۔ وگارڈا اٹلی مین
واقع ہین۔
بیلے ٹن۔ اسٹریہ مین۔

۸۔ دریا

نشیب شمال و غرب

دریاے پچورہ۔ ڈوینہ بحر شمالی مین گرتے ہین۔
دریاے وسچولا۔ اوڈر۔ بحر بالٹک مین۔
دریاے ایلب۔ ویزر۔ رائن اور
ٹیمس بحر جرمن مین۔
سین۔ لوآر۔ گیرون۔ اور۔ ڈورو
بحر اٹلانٹک کے حصے خلیج بسکی مین

نشیب جنوب و شرق

ایبرو۔ و۔ رہون۔ بحر روم مین گرتے ہین
پو۔ بحر اڈریاٹک مین۔
نیپر۔ ڈینوب۔ نیسٹر۔ بحر اسود مین
ڈون۔ بحیرۂ آصف مین۔
والگا۔ اور یورل بحیرۂ خضر مین۔
سیون اور لیفی۔ بحر آئرلینڈ مین

۹۔ کوہستان

مغربی ایلپس۔ درمیان فرانس و
اٹلی کے واقع ہے۔
وسطی ایلپس جسکی سب سے بلند چوٹی
کوہ بلینک ہے۔ سوئزرلینڈ کے
جنوب واقع ہے
مشرقی ایلپس ک۔ آسٹریا کے جنوب مین

ڈوورفیلڈ جزیرہ نما اسکنڈینیویا مین

نارتھ ہائی لینڈز یا گریمپین اسکاٹلینڈ مین

کوہستان پنیاین - کیمبرین - اور

ڈی وونین - انگلستان مین -

کوہ چیویٹ درمیان انگلستان و اسکاٹلینڈ

کارپیتھین - آسٹریا کے شمال مشرق مین

پیرینیز یا جبل الابواب - کینٹابل اور

سیرانیویڈا - اسپین مین -

کوہستان ایپی نائنس - اٹلی مین -

کوہ قاف درمیان بحیرہ خضر و اسود

۱۰ - جزائر

بحر شمال مین

جزیرہ نووازمبلا - اسپٹزبرجن - اور

لفوڈن - ہین -

بحر بالٹک مین

فیونن - زیلینڈ - اولینڈ - گاٹ لینڈ

اوزل - ڈیگو - اور المینڈ ہین -

بحر روم مین

جزائر بلارک (اُسکے خاص حصے میجارکہ

وسنارکہ ہین) اور کورسیکا سارڈینیا

سسلی - اور مالٹا ہین -

بحر اٹلانٹک مین

آئس لینڈ یعنی برفستان - گریٹ برٹن

اور آئرلینڈ ہین -

بحر یونان مین

نگروپانٹ - سیفلی ڈینز - اور

کریٹ ہین -

۱۱ - جزیرہ نما یا جزائر ناقصہ

جانب شمال و غرب

اسکنڈینیویا یعنی ناروے و سویڈن

لیپ لینڈ - ڈنمارک - جٹ لینڈ اور

کوٹلینڈ - ہین

جانب جنوب غرب	اٹلی - روم - یونان - موریا -
آئی بیرین - یعنی - اسپین و پرتگال -	اور کریمیا - ہین

۱۲ - راس

جانب شمال	راس کلیر - آئرلینڈ کے جنوب
راس شمالی - ناروے کے شمال ہین -	فلمبرو و - فورلینڈ انگلستان کے مشرق ہین
جانب جنوب	نیڈلس - ولیزرڈ - جنوب مین اور
راس اسپارٹی وینٹو اٹلی کے جنوب ہین	لینڈس اینڈ - جنوب مغرب مین ہین
راس متاپان - یونان کے جنوب	ٹریفلگر - اسپین کے جنوب مغرب مین ہی
جانب مغرب	فنسٹر و ٹریفا - اسپین مین -
نیز - ناروے کے جنوب	راس سینٹ و نسینٹ - و روکا
اسکا - ڈنمارک کے شمال	پرتگال مین -

۱۳ - ولایات معہ خاص حصص شہر کے

(۱) ناروے

ناروے کا کرسچیانیا دار السلطنت ہی اور یہان یونیورسٹی ہی -

برجن - و - ڈرانٹہم بندر ہین - کانگس برگ مین چاندی کی کان ہی -

(۲) سویڈن

اسٹاکہوم بڑا شہر ہی اپسالا مین یونیورسٹی یعنی مدرسہ اعظم ہی - کارلسکرونا

بحری افواج کا خاص مقام ہی۔ کاٹن برگ۔ بندرگاہ ہی یہان سے لکڑی اور لوہا غیر ملکون کو بھیجا جاتا ہی۔

(۳) روس

سینٹ پیٹرس برگ۔ روس کا دار السلطنت دریاے نیوا پر ہی۔ آرکنجل بحیرۂ ابیض پر۔ اوڈیسہ بحیرۂ اسود پر اور رِگا۔ بحیرۂ بالٹک پر بندرگاہ ہین۔ ماسکو زمانہ سلف مین روس کا دار السلطنت تھا کرنسٹڈ بالٹک کی بحری افواج کا اور سباسٹوپول۔ بحیرۂ اسود کی بحری افواج کا خاص مقام ہی۔ نجنی نوداگوراڈ کا میلہ یورپ مین سب سے بڑا ہوتا ہی اصطرخان۔ اسٹرجن مچھلی کی شکار کے واسطے مشہور ہی +

(۴) گریٹ برٹن و آیرلینڈ

انگلستان۔ اسکاٹلینڈ۔ ویلس۔ گریٹ برٹن کے خاص حصے ہین۔ انگلستان چالیس ۴۰ اسکاٹلینڈ تینتیس ۳۳۔ ویلس بارہ ۱۲ آیرلینڈ بتیس ۳۲ کونٹی یا شائر مین منقسم ہین۔ لندن سلطنت برٹش کا دار السلطنت دریاے ٹیمس پر واقع ہی اور دولت و تجارت مین لاثانی ہی۔ یہان کی خاص عمارتین ٹاور۔ رایل ایکسچنج۔ بنک آف انگلینڈ۔ سینٹ پالس کیتھیڈرل۔ محلات پارلیمنٹ اور وسٹ منسٹر ابی ہین۔ یہان دریاے ٹیمس کا پل جسکے نیچے سے جانیکا رستہ ہی اور اوپر دریا بہتا ہی عجیب چیز ہی۔ یہانسے چہ میل کے قریب گرینج ہی جہان مشہور رصدگاہ ہی اور اس جگہہ کے درمیانی خطے سے جانے کے

جغرافیہ دان عرض البلد ناپتے ہین - ونڈسر دریاے ٹیمس پر ہی یہان کا
قلعہ عمدہ شکارگاہ ہی یہہ انگریزی شاہون کا عہد شاہ ولیم فاتح سے خاص
مسکن ہی - لورپول دوسرے درجہ کا ہل تیسرے اور برسٹل چوتھے
درجہ کا تجارتی شہر ہی - ڈرہیم - آکسفورڈ اور کیمبرج - یونیورسٹی کیواسطے
مشہور ہین - یارک - بہت قدیم شہر ہی - یہان کا گرجا بہت عمدہ ہی -
نیوکیسل - شیشے و کل وغیرہ کی دستکاری کے واسطے مشہور ہی اور اسمین
کوئلے کی کان ہی - ناروچ - اور لیڈز مع اضلاع متصلہ کے اونکے لیئے
ناٹنگھم - لیسٹر - ڈربی - موزے و فیتے وغیرہ کے لیئے - شیفیلڈ -
چاقو - چھری وغیرہ کے لیئے - اسٹفورڈ - اور نارتھمپٹن - چمڑے
کے لیئے - برمنگھم - شیشہ آلات کے لیئے - مانچسٹر - مع اضلاع گرد نواح
کے سوتی کپڑے کے لیئے مشہور ہین جتنا سوتی اسباب تمام انگلستان
مین بنتا ہی اوسکا ۲/۳ حصہ یہان تیار ہوتا ہی - ڈنکاسٹر کی گھڑدوڑ مشہور ہی -
لنکن - اور لنکاسٹر - کا گرجا مشہور ہی - کنٹربری - انگریزون کا مقدس شہر ہی
پورٹس متھ - پلے متھ - اولچ - چیتھم - اور ڈیون پورٹ افواج بحری کے خاص
مقام ہین - اور اول دو شہرون مین جہاز بنائے جاتے ہین - سوتھمپٹن
بندر ہی اور برن ڈزی سے ڈاک کے خانی جہازونکی روانگی کا خاص مقام ہی - نیوپورٹ
بھی بندر ہی - ویلس مین ہولی ہڈ کا لنگرگاہ اور پمبروک کا سرکاری جہازخانہ مشہور
ہی - مرتھر ٹڈول سب سے بڑا شہر ہی لوہے اور کوئلے کے کام کے لیئے مشہور ہی -

سوانسی اور کارڈاف مشہور ٹیلے ہین -

اڈنبرا - اسکاٹلینڈ - کا دار الحکومت ہی - پرتھ - کبھی کسی زمانہ مین بڑا شہر تھا -
اسٹرلنگ - شاہان اسکاٹلینڈ کا مسکن تھا - گلاسگو اور سینٹ اینڈریوز
یونیورسٹی کے لیے مشہور ہین - پیزلی - کے دوشالے مشہور ہین - کلمرناک
قالین و اونی اسباب کی دستکاری کے واسطے مشہور ہی - لیتھ - ڈنڈی - ایبرڈین
گریناک اور پورٹ پیٹرک - بندر ہین -
ڈبلن - دریاے لفی پر آیرلینڈ کا دار الحکومت ہی - یہان عمارتین عمدہ ہین
ارما - مقدس شہر ہی - بلفاسٹ مین کتان کی دستکاری ہوتی ہی - کلکنی
مین سنگ موسی کی کان ہی - کنگس ٹاون - ڈاک کے دخانی جہاز کی روانگی
کا خاص مقام ہی - ہیمبروک - کے بندر مین فیتے کی دستکاری ہوتی ہی --
لنڈنڈری - ڈوناگڈی - نیوری - ڈنڈلک - ڈروگیڈا - ویکس فورڈ - واٹر فورڈ - کارک
گالوے - خاص بندر ہین - کوینس ٹاون - مین جنگی اسباب رہتا ہی ؛

(۵) فرانس

فرانس - اسکے حصے - فرانس خاص - جزیرہ کارسکا - اور اٹلی کے
شمال و مغرب مین سیوای - و نائیس ہین - پیرس دار الحکومت باعتبار درازی
و آبادی و خوبصورتی کے یورپ مین دوسرے درجہ کا شہر ہی اور اسلیے شوقیہ و خوشنما
کی دستکاری کیواسطے مشہور ہی - لیل - کپڑے و قالین وغیرہ کیواسطے - روبین
کپڑے اور روئی کے واسطے - ارلین کپڑے کے لیے - سینٹ اٹنی اسباب آہنی

اور روئی کیواسطے اور - کرسیی - و اجنکورٹ - لڑائی کے لیئے مشہور ہین -

ڈنکرک - بولون - ہاور - سینٹنس - بورڈو - مارسیلس - خاص بندر ہین - چربرگ

برسٹ - ٹولون - افواج بحری کے مقام ہین - اجیشیو نپولین بوناپارٹی کی جاے پیدایش ہی

(۶) اسپین

کورنا - شمال مین مشہور بندر ہی -

سلےمنکا - مین پرانی یونیورسٹی ہی - ٹولیڈو ٹیگس - دریا پر سابق مین دارالسلطنت

تھا یہان کی تلوار مشہور ہی - سیول مین کلمبس کی قبر ہی - کارڈوا - مورس کا

دارالسلطنت تھا - گرینیڈا مین محل الاحمر نہایت مشہور ہی - کیڈز - ملیگا

اور بارسیلونا مشہور بندر ہین - کارٹی جینا - مین جنگی اسباب ہتا ہی - ویلن شیا -

ریشم کی دستکاری کیواسطے مشہور ہی - جبل الطارق یا جبرالٹر کا قلعہ و بندر

انگریزون کے قبضے مین ہی - سراگوسہ ۱۸۰۸ء کے محاصرے سے مشہور ہی

(۷) پرتگال

لسبن - دریاے ٹیگس پر پرتگال کا دارالسلطنت ہی - اوپورٹو -

دریاے ڈورو کے کنارے پر بندر ہی یہان سے شراب دساور کو جاتی ہی

کایمبرا - مین یونیورسٹی ہی - سینٹوبال مین نمک کا کام ہوتا ہی -

(۸) سوئٹزرلینڈ

برن سوئٹزرلینڈ کا دارالسلطنت ہی - اور سوس ڈایٹ یعنی جلسہ گورنمنٹ

کی جگہہ ہی - بیل - مین تجارت بکثرت ہوتی ہی - نیوشیٹل - اور جنیوا مین جیبی گ

دھرم لکھڑی بنتی ہین - زیوریچ مین ریشم کی دستکاری ہوتی ہی :-

(۹) جرمنی

جرمن سلطنت کے خاص حصے - بادشاہت پروشیا - بویریا - ورٹمبرگ - سیکسنی - صوبجات بڈن - ہیسی - اولڈن برگ - میکلن برگ - برنزوک - سیکسی ویمر - سیکسی کوبرگ - اور خودمختار شہر - ہمبرگ - برمین - اور لیوبک ہین - لورین - جاگیر شاہنشاہی ہی -

برلن - دارالسلطنت پروشیا مین یونیورسٹی ہی اور یہی صدر مقام جرمن پارلیمنٹ کا ہی - پوٹسڈم - شاہ پروشیا یا شاہنشاہ جرمن کا مسکن ہی - میمل - کانگس برگ - ڈین زگ - ہمبرگ - تجارتی شہر و مشہور بندر ہین - کولون - میگڈی برگ - تجارتی شہر ہین - اور کپڑے اور چینی کے برتنون کی دستکاری کے واسطے مشہور ہین -

اکس لا شیپل مین سنہ ۱۷۴۸ء مین صلحنامہ درمیان انگلستان و جرمن وغیرہ کے ہوا تھا - یہان گرم چشمے ہین - ہنوور صوبہ ہنوور کا دارالسلطنت تھا یہان تجارت خوب ہوتی ہی :-

میونخ - بویریا - کی دارالسلطنت مین یونیورسٹی ہی - سٹٹگارٹ ورٹمبرگ کا دارالسلطنت ہی - اُلم - سرحد پر مضبوط قلعہ ہی - ڈرسڈن سیکسنی کا دارالسلطنت ہی - لیپزگ - مین کتابونکی سوداگری بہت ہوتی ہی اور یونیورسٹی ہی - کارلسروہی بڈن کا دارالسلطنت ہی - مینہم اس صوبے مین سب سے زیادہ تجارتی شہر ہی -

(۱۰) بلجیم

برو سلس - مین قالین کی دستکاری اچھی ہوتی ہی - اور یہان سے نو میل
کے فاصلے پر مشہور میدان جنگ واٹرلو کا ہی - برو جس - گھنٹ - روئی - اور
لیج - فلزات کے واسطے مشہور ہی - انٹورپ - اچھا تجارتی شہر ہی گھینٹ
مین کلیسا اور عمدہ عمدہ پرانی عمارتین ہین - اوسٹینڈ - بندر ہی - لورین کی
سابق مین یونیورسٹی مشہور تھی ÷

(۱۱) نیدرلینڈ یا ہالینڈ

اسمین - ہاور - خوب تجارتی شہر ہی - لیڈن - و - یوٹرکٹ کی یونیورسیٹی
مشہور ہین - راٹرڈام - اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہی
ہیگ - کچہری کا صدر مقام ہی ÷

(۱۲) آسٹریا

آسٹریا کی سلطنت مین کئی ریاستین ہین جن مین خاص خاص - بوہیمیا
سلیشیا - موریویا - آسٹریا - الیریا - گیلیشیا - ہنگری ہین ÷
وینا - دارالسلطنت مین روئی - ریشم - چینی کا کام ہوتا ہی - اور یونیورسٹی
بھی ہی - کرکوو سابق مین پولینڈ کا دارالسلطنت تھا - پراگ - بوہیمیا مین خاص
شہر ہی - یہان پرانی یونیورسٹی ہی - رگوسا - اور ٹریسٹ مشہور بندر ہین -
بیسٹ زمانہ سلف مین ہنگری کا دارالسلطنت تھا - یہان یونیورسٹی ہی -
بودا - مین بسٹ کے مقابل شاہی محل ہین ÷

(۱۳) اٹلی

اٹلی کا دار السلطنت روم - پوپ کا مسکن ہی - یہہ شہر کسی زمانہ مین دنیا مین
سب سے بڑا شہر تھا - نیپلیس - دنیا کی بہت عمدہ منظرون مین شمار کیا جاتا
ہی - میلین کا گرجا یورپ مین سب سے بڑا ہی - فلورینس - صوبہ ٹسکینی کا دار الحکومت
ہی یہان شاعر و نقاش باکمال ہوئے ہین - وینس - بحیرہ اڈریاٹک پر نہایت
خوش منظر شہر ہی - یہان بہت عمدہ عالیشان عمارتین ہین - برنڈزی - پر
ہندوستانی ڈاک کے دخانی جہاز ٹھہرتے ہین - جنوآ - کلمبس کی پیدایشگاہ
اور بڑا مشہور بندر ہی - کومو - کی رصد مشہور ہی - لیگھارن مشہور بندر ہی
کرارین سنگ مرمر کی بہت عمدہ کان ہی +

پیلرمو - جزیرہ سسلی کا دار السلطنت ہی - مسینا مشہور بندر ہی - جزیرہ
سارڈینیا مین کگلیاری اور سسری مشہور بندر ہین -

(۱۴) یورپی روم

یورپی روم اسکے خاص حصے - رومیلیا - تھسیلی - البینیہ - مانٹی نگرو
بوسینیا - سرویا - رومینیا - اور بلغاریہ ہین -

قسطنطنیہ دار السلطنت نہایت خوشنما و خوبصورت شہر و بندر ہی - اڈریانوپل
سابق مین دار السلطنت تھا - بوسنا سرای تجارتی شہر ہی - روڈوسٹو - و
گلی پولی جنوب و مغرب مین مستحکم بندر ہین - سلانکی - دوسرے درجہ کا بندر ہی
مانٹی نگرو - کا دار السلطنت - زٹنی ہی اور - بکارسٹ - رومینیا - کا دار الحکومت

ہی۔ بلغار کا صوفیہ دار السلطنت ہی۔ ورنا۔ بحیرہ اسود پر مشہور بندر ہی رسچک اور سلسٹریہ دریاے ڈنیوب پر مشہور شہر ہین۔

(۱۵) یونان

یونان کے خاص حصے۔ یونان بری۔ موریہ و جزائر متعلق یونان ہین۔ دار السلطنت اتھنس ہی۔ اسمین یونیورسٹی ہی۔ اور اوسکی قدیمی شان و شوکت کے ابھی تک نشان باقی ہین جتنے کہ عقلمند و مشہور اشخاص اس شہر مین ہوے ہین شاید کسی اور شہر مین نہین ہوئے۔ کارنتھ۔ کسی زمانہ مین نہایت آباد و خوبصورت شہر تھا۔ ناپلیہ مشہور بندر ہی۔ ارگاس۔ یونان مین سب سے پرانا شہر ہی۔ اسپارٹا کے لوگ نہایت جوانمرد مشہور تھے۔

۱۴۔ اشیاے تجارتی

انگلستان مین روئی۔ اون۔ کے کپڑے۔ لوہا اسباب آہنی۔ چاقو۔ قینچی۔ ٹین۔ شیشیجات۔ رانگا۔ اور کاغذ۔

اسکاٹلینڈ۔ مین روئی۔ سن کے کپڑے۔ اون۔ قالین۔

آئرلینڈ۔ مین کیمو۔ غلہ۔ نیل۔ الکوحل۔

فرانس۔ مین ریشم۔ اونی کپڑے۔ فیتا۔ کتان۔ چینی کی چیزین۔ شراب۔ مخمل۔ شیشیجات۔

بلجیم۔ مین بلوط کی چھال۔ سن۔ اون۔

ہالینڈ۔ مین گیہون۔ رائی۔ مختلف قسم کے

اون – چربی – جو – سن – پٹ سن – چمڑا – تار

سرویا مین – سن – پٹ سن – اون – تمباکو –

ٹرکی مین – ریشم – منقی – انجیر – چمڑا – اون – سن – السی شورہ

سوئٹزرلینڈ – مین گھڑیان – کھلونے –

جرمن – مین سن – پٹسن – تمباکو – زعفران – شراب – کاغذ –

آسٹریا – مین اون – ریشم – کتان – شیشہ جات – لوہا – فولاد –

پرتگال – مین – شراب – تیل – نمک – اون – میوجات –

سویڈن – مین – لکڑی – تانبا – لوہا –

رومینیا – مین – گھوڑے – مویشی – بھیڑ –

بلغاریہ – مین گھوڑے مویشی – بھیڑ – اون – چربی – لوہا – شہد

گلاب کا عطر – موم – لکڑی –

یونان – مین – ریشم – اون – تیل – شراب –

اٹلی مین – گندھک – ریشم – چمڑا – اون – زیت – میوجات – شراب

پروشیا – مین – اون – لکڑی – جستہ – سن – کتان – اور

اون کے کپڑے ریشمی اسباب – لوہا – جواہرات – اسباب آہنی

اسپین – مین – شراب – اون – اخروٹ – پارہ – زیت –

کچا ریشم – گھوڑے – خچر –

۱- افریقہ

افریقہ ۔ نصف شرقی کرہ کے جنوب غرب کے حصے کو کہتے ہیں

اسکی آبادی تخمیناً بیس کروڑ اور رقبہ تخمیناً ایک کروڑ پچاس لاکھ میل مربع ہے۔

۲- حدود اربعہ

جانب شمال بحر روم جانب شرق بحر ہند بحر قلزم اور آبنائے سویز

جانب جنوب بحر جنوبی ۔ جانب غرب اوقیانوس اطلس ۔

۳- آب وہوا

افریقہ کی آب وہوا باعتبار سارے حصوں کے گرم ہے یہاں پر

دو موسم گرمی اور برسات ہوتے ہیں۔

۱۴- ولایات

نام ولایت	دار السلطنت	نام ولایت	دار السلطنت
مصر	قاہرہ	الجیریہ	الجی ارس
نیوبیا	خرطوم	مراکو	مراکو
حبش یا ابیسینیا	گانڈار	سوڈان	ٹمبکٹو
بارقہ	بنغازی	سنی گمبیا	بیتھرسٹ
فیزن	مرزوق	گنی شمالی	کماسی
طرابلس یا ٹریپولی	ٹریپولی	گنی جنوبی	لوانگو
ٹیونس	ٹیونس	کیپ کالونی	کیپ ٹون

نام ولایت	دارالسلطنت
نیٹال	پی ٹرمرٹزبرگ
موزمبیق	موزمبیق

نام ولایت	دارالسلطنت
مڈگاسکر	ٹنانریوو
زنگبار	زنگبار

۵ - بحر و خلیج

جانب شمال

خلیج سیڈرہ اور سرطیس یا گیبس ہین

جانب مشرق

نہر موزمبیق - درمیان افریقہ و مڈگاسکر

خلیج ڈیلاگوا و صفالہ - صفالہ کے مشرق

خلیج عدن و بحر قلزم - درمیان افریقہ و عرب

جانب جنوب

خلیج سینٹ ہلینا ٹیبل - فالس اور الگوا - کیپ کالونی کے پاس ہین

جانب مغرب

خلیج گنی مع خلیج بینن و بیافرہ شمالی گنی کے جنوب مین ہین -

۶ - جھیل

جھیل چیڈ - سوڈان مین -

جھیل ڈمبیہ - حبش مین

جھیل نیاسا - خط استوا کے جنوب مین

گامی - جنوبی افریقہ کے وسط مین

سترو ا - موزمبیق مین -

ٹن گنیکا - البرٹ نینزا - وکٹوریا نینزا اور ینگ کی او - زنگبار کے مغرب مین -

۷ - دریا

جانب شمال

دریاے نیل - بحر روم مین گرتا ہی

بحر الازرق - لکازی - بحر الغزال او سکے معاون ہین -

جانب مشرق

دریاے زمبزی نہر موزمبیق مین گرتا ہی

جانب مغرب

دریاے سینی گال و گمبیا۔ سینی گمبیا مین بحر اطلس مین۔

ہوکر بحر اطلس مین گرتے ہین۔

دریاے کورو خلیج گنی مین۔

کنگو۔ کوانزا۔ اور آرنج۔

۸۔ کوہستان

جانب شمال

کوہ اطلس۔ مراکو۔ مین ہی (ٹلٹن مشہور چوٹی ہی)

سلسلہ کوپاٹہ۔ موزمبیق کے مغرب مین

جانب مشرق

کلی منجرو۔ کینیا۔ (خط استوا کے قریب)

و کوہستان حبش ہین (مشہور چوٹی آبا جرٹ ہی)

جانب جنوب

کوہستان۔ ڈریکن برگ۔ نیٹال کے مغرب واقع ہی۔

جانب مغرب

کوہ کانگ۔ شمالی گنی مین اور کیمیرونس۔ بیافرہ مین واقع ہین

۹۔ جزائر

(پرتگالی)

مڈیرہ اور جزائر ورڈ۔ بحر اطلس مین

اور سینٹ ٹامس و پرنس خلیج گنی مین ہین

(انگریزی)

اسنشن اور سینٹ ہلینا بحر اطلس مین

مورشس (دار السلطنت پورٹ لوی)

رودریگیز اور جزائر امیرنٹی بحر ہند مین

(جزائر اسپین)

جزائر خالدات یا سعدان یا کینیری

(جنکا سینٹا کروز دار السلطنت ہی)

بحر اطلس مین ہین۔

فرنینڈوپو۔ جنوبی گنی مین (فرانسیسی)

بوربون۔ اور سینٹ میری بحر ہند مین ہین

جبیرۂ مڈگاسکر خود مختار ریاست ہی۔

(ٹناناریوو۔ اسکا دار السلطنت اور ٹماٹو مشہور بندر و تجارتی شہر ہی)

۱۰۔ راس

جانب شمال

راس بان۔ ٹیونس کے شمال۔

جانب مشرق

گورڈین ٹیز۔ صومالیہ کے مشرق مین

ڈیلگیڈو۔ موزمبیق کے شمال و مشرق مین

گارڈافی آجان کے شمال مین۔

راس عنبر۔ مڈگاسکر کے شمال مین

راس سینٹ میری مڈگاسکر کے جنوب مین

جانب جنوب

راس المبارک یا کیپ گڈہوپ و اگلہاس کیپ کالونی مین۔

جانب مغرب

اسپارٹل۔ آبنائے جبرالٹر یا جبل الطارق کی جانب مغرب

بلنکو۔ صحرا کے مغرب مین۔

راس ورڈ۔ سنی گمبیا مین۔

پالماس اور فارموسا گنی مین۔

۱۱۔ بیان مشہور شہرون کا

(۱) ممالک بربر

اسمین طرابلس۔ ٹیونس۔ الجیریا۔ مراکو۔ شامل ہین۔

بنغازی۔ بارقہ کا مشہور بندر ہی۔

مرزوق۔ فیزان مین خاص شہر ہی۔

شہر بلاد الجرید۔ دار السلطنت بلاد الجرید ہی قسطنطنیہ مشہور شہر ہی۔
معادر۔ خاص بندر۔ اور فیز شہر مقدس ہی جسمین تین سو مسجدین ہین
تیفی لت۔ شاہی مسکن ہی۔ ٹنجیر۔ مقابل جبل الطارق بندر ہی۔

(۲) مصر

شہر قاہرہ دار السلطنت مصر سے تین میل کے فاصلہ پر مصر کے مشہور مینار واقع ہین۔ روسٹہ کے قریب وہ پتھر جو کہ مصریون کے حرف نقشی کی کنجی ہی ملا تھا۔ اسکندریہ بندرگاہ و تجارتی شہر ہی۔ ابوکر مین ۱۷۹۸ء مین نلسن نے فتح پائی تھی۔
ڈمیٹہ۔ بھی دریائے نیل پر بندر ہی۔ بحر قلزم پر سویز کا مشہور بندر ہی جہان سے ہندوستان کو مہینہ مین دو دفعہ ڈاک آتی ہی +

(۳) نیوبیا

خرطوم۔ دار السلطنت نیوبیا بڑا تجارتی شہر درمیان وسطی افریقہ اور مصر کے ہی۔ ڈیر۔ نیو ڈنگولہ۔ شینڈے۔ اور سنار مشہور شہر ہین۔ یا سواکن بحر قلزم پر مشہور بندر ہی۔ سوکن مین ہو کر حاجی عرب کو جاتے ہین۔

(۴) حبش

اسمین۔ اڈوآ۔ اور اکشم مشہور شہر ہین۔ مگڈالا کا قلعہ مشہور ہی

(۵) زنگبار

زنگبار۔ اسکا دار السلطنت زنگبار ہی اور مومبسہ مشہور بندر ہی۔

(۶) موزمبیق

موزمبیق - مین شہر موزمبیق - پرتگال والون کا دارالسلطنت ہی قلیمانا
گورنر کا مسکن ہی -

(۷) کیپ کالونی

کیپ کالونی اسکا دارالسلطنت کیپ ٹاؤن ہی مگر ہیم ٹاؤن مشہور شہر ہی
جوکہ مشرقی حصہ کا دارالسلطنت ہی -

(۸) نیٹال

اسمین - ڈربان مشہور بندرگاہ ہی سلطنت جمہوری ٹرانسوال -
برطانیہ عظیمہ کے ماتحت ہی - ملک زولو - ٹرانسوال کے مشرق ہی اور زیر
حکم حکومت انگریزی ہی -

(۹) سینی گمبیا

اسمین مبنھرسٹ - دریاے گمبیا کے دہانہ پر انگریزون کے قبضے مین
ہی - اور فری ٹاؤن - سیرالیون - کا دارالسلطنت ہی اسکے قریب فرانسیسیون
کے پاس گوری و فورٹ سینٹ لوی دریاے سینی گال پر ہین -

(۱۰) گنی شمالی

گنی شمالی کے ساحل مختلف پیداوار کی وجہ سے مشہور ہین اونکے
نام حسب ذیل ہین - ساحل الحرار - ساحل غلات - ساحل العاج - ساحل الذہب
اشنٹی - ڈہومی - بے نن - بیافرہ - ساحل الحرار کا دارالسلطنت مانروویہ ہی

ساحل الذہب کا دار السلطنت قلعہ ساحل الراس ہے۔ المینیہ ۔بندرگاہ ہے
یمیبی یا ستین ۔ اشنٹی ۔ ڈہومی ۔ بینن ۔ و ۔ بیافرہ کی دار السلطنت
کماسی ۔ ابومی ۔ بینن ۔ اور بیافرہ ہین ۔

(۱۱) گنی جنوبی

گنی جنوبی اسکے حصے ۔ لوانگو ۔ کانگو ۔ انگولہ ۔ بنگولہ ہین ۔
سینٹ پال ڈی لونڈا دار السلطنت انگولہ اور فرانسیسی حکومت غربی افریقہ کا ہی

(۱۲) صحرا

اسمین ٹبا اور ٹوات دو مشہور اوسس ہین ۔

(۱۳) سوڈان

اسمین بہت سی چھوٹی چھوٹی ریاستین ہین ۔ ٹمبکٹو اور گاندو مشہور
شہر ہین ۔ بوسا ۔ جہان کہ پارک صاحب مرے تھے مشہور شہر ریاست
گانڈو مین ہے ۔

۱۴ ۔ اشیاے تجارتی

ممالک بربری مین تیل ۔ اون ۔ چمڑا ۔ اسفنج ۔
مصر مین ۔ روئی ۔ گوند ۔ افیون ۔ چاول ۔ گیہون ۔ جو ۔ عاج ۔ تمباکو
حبش ۔ مین ۔ گیہون ۔ سونا ۔
نیوبیا ۔ مین غلہ ۔ قہوہ ۔ روی ۔
سینی گمبیا ۔ مین ۔ گوند ۔ چمڑا ۔ سونا ۔ موم ۔ ہاتی دانت ۔

اشینٹی - مین - سونا - رنگ - لکڑی - عاج -
انگولہ - مین - عاج - سونا - لوہا -
جزیرہ مڈیرہ مین - شراب -
جزیرہ سعدان - مین - شراب میوجات - قرمز -
بوربون - مین - شکر -

۱۔ بیان امریکہ

برّ اعظم امریکہ نصف کرہ مغربی مین واقع ہی اسے کولمبس نے ۱۴۹۲ء مین دریافت کیا تھا مگر یہہ برّ اعظم فلورینس کے نجومی امریگو کے نام سے نامزد کیا گیا اس وجہہ سے کہ اس نجومی نے پہلے پہل نئی دنیا کا حال لکھا تھا۔ اس برّ اعظم کے دو بڑے حصّے امریکہ شمالی اور جنوبی خاکناے پناما سے وصل کیے گئے ہین رقبہ تخمیناً ایک کروڑ پچپن لاکھ میل مربع اور آبادی تخمیناً آٹھ کروڑ پچپن لاکھ ہی۔

۲۔ بیان امریکہ شمالی

اسکا رقبہ تخمیناً پچاسی لاکھ میل مربع اور آبادی تخمیناً پانچ کروڑ پچانوے لاکھ ہی

۳۔ حدود اربعہ

شمال مین بحر شمالی مشرق مین بحر اطلس جنوب مین بحر کیریبین و خلیج میکسیکو و خاکناے پناما اور مغرب مین بحر الکاہل ہی۔

۴۔ آب و ہوا

بہ نسبت پرانی دنیا کے سرد ہی۔

۵۔ ولایات

نام ولایت	دار الحکومت	نام ولایت	دار الحکومت
گرین لینڈ	جولین شاب	کناڈا	اوٹاوا

نام ولایت	دار الحکومت
اسکوشیہ نو	ہالی فاکس
برنزوِک نو	فریڈرکٹن
کوبیک	کوبیک
اونٹاریو	اوٹاوا
مانی ٹوبا	وِنی پگ
برٹش کولمبیا	وکٹوریا
کیواٹن	فورٹ یارک

نام ولایت	دار الحکومت
نیوفونڈلینڈ	سینٹ جانس
ممالک متحدہ	واشنگٹن
مِکسیکو	مِکسیکو
گواٹیمالہ	گواٹیمالہ
سین سالوڈور	سین سالوڈور
برٹش ہانڈوراز	بیلیز

۶- بحر و خلیج

خلیج بیفن جزیرہ خضرا کے مغرب مین

بحیرہ ہڈسن برٹش امریکہ کے شمال مین ہے

اور اسکے جنوب مین خلیج سینٹ جیمس ہے

خلیج کیلیفورنیہ مِکسیکو کے مغرب مین ہے

بحیرہ کامپیچے - یوکیٹان کے مغرب مین

بحیرہ ہانڈوراز ہانڈوراز کے شرق مین

بحر کیریبین - امریکہ وسطی کے مشرق مین

بحیرہ جیسیاپک ممالک متحدہ کے مشرق مین

بحیرہ سینٹ لارنس درمیان امریکہ و نیوفونڈلینڈ -

۷- آبنائے

آبنائے ہڈسن داخلہ خلیج ہڈسن

آبنائے فرابشر - داخلہ خلیج ہڈسن

آبنائے ڈیوس داخلہ خلیج بیفن

آبنائے بل آئیل درمیان لابراڈار اور نیوفونڈلینڈ

۸- جھیل

جھیل ہیوران - ارّی - مشی گان -
اور انٹاریو - ممالک متحدہ و کناڈا کے درمیان
جھیل نمک کلان کوہ راکی کے غرب مین

جھیل نکاراگوا - امریکہ وسطی مین
جھیل اونٹاریو اور ارّی کے درمیان
مشہور آبشار نیاگرا ہی -

۹- دریا

جانب شمال

دریاے بیک و رمکنزی بحر شمال مین
گرتے ہین -

جانب مشرق

دریاے سینٹ لارنس - ہڈسن و الگھنس بحر اطلس مین

جانب جنوب

دریاے مسی سپی (مع دریاے احمر آرکنسس
مسوری - ایلی نوائی - اور اوہایو کی) او
دریاے اعظم شمال خلیج میکسیکو مین

جانب مغرب

دریاے اوریگان - بحر الکاہل مین
دریاے کولوریڈو خلیج کیلیفورنیہ مین

۱۰- کوہستان

کوہ راکی امریکہ کے مغربی کنارے پر
بحر شمالی سے آبناے پنامہ تک پھیلا ہوا ہی
اوسکی اونچی چوٹیان ہوکر - براون و مرچیسن ہین

کوہ کیلے فورنیہ کیلیفورنیہ مین کارڈیلراز میکسیکو مین
پوپوکیٹاپٹل اسکی مشہور چوٹی ہی الیگینی اور واشنگٹن
ممالک متحدہ مین کوہ الیاس نے اور ویدالا کا اسکا

۱۱- جزائر

جانب شمال

جزیرہ خضرا یا گرین لینڈ - کمبرلینڈ - کاکبرن
سوتھمپٹن - ارض وکٹوریا - ارض البرٹ
بیتھرسٹ - ڈیوان شمالی -

بلوال - اور ارض ولیم بحر شمالی مین ہین
جزائر راس بٹن - اسکوشیہ نو کے شمال و مشرق مین

جانب مشرق

جزائر ہند مغربی جنمین - بہاما - کیوبا
ہیٹی شامل ہین - جنوب و مشرق مین واقع ہین
برمیوڈا از مشرق مین -

جانب مغرب

سٹکا - جزیرہ شہزادہ ویلس - جزیرہ سلطان
شارلٹ اور وانکوور - برٹش امریکہ کے
مغرب مین واقع ہین -

۱۲ - جزیرہ نما

لابرے ڈار - اسکوشیہ نو - فلوریڈا اور
یوکٹان مشرق مین -
باتھنیا و موبائل - شمال مین -
کیلے فورنیہ اور الاسکا - مغرب مین

۱۳ - راس

فےاروِل - گرین لینڈ مین -
چڈلی اور چارلس - لابرے ڈار مین
سیبل اسکوشیہ نو - مین -
کاڈ اور سیبل ممالک متحدہ مین -
کےٹوش - یوکٹان مین -
سینٹ لوکس - کیلے فورنیہ مین -
مِنڈ و سینو - ممالک متحدہ مین -
راس شہزادہ ویلس مغرب مین اور بارو شمال مین

۱۳ - بیان مشہور شہرون کا

(۱) گرین لینڈ

گرین لینڈ یا جزیرہ خضرا مین جو لین شاب مشہور شہر ہی -

(۲) برٹش امریکہ

کناڈا - اسکے خاص حصے - اسکوشیہ نو - برنزوِک نو - انٹاریو -

کوے بک - جزیرہ راس برین ماتی ٹوبا - برٹش کولمبیا - جزیرہ شہزادہ

اڈورڈ - کیوبک اور نیو فونڈلینڈ ہین -

ٹورنٹو - کناڈا - مین سب سے بڑا شہر ہی اسمین دو یونیورسٹی ہین -

کنگسٹن جھیل انٹاریو کے کنارے جہازون کے ٹھہرنے کی خاص جگہہ ہی

کوے بک - اور مانٹ ریل - تجارتی شہر ہین - ہالی فاکس عمدہ بندرگاہ

اور جہاز بنانے کی جگہہ ہی - سڈنی جزیرہ راس برین - کا دارالحکومت ہی -

وسٹ منسٹر - برٹش کولمبیا مین مشہور شہر ہی - جزیرہ شاہزادہ اڈورڈ کا

دارالحکومت شارلٹ ٹاؤن ہی -

(۳) ممالک متحدہ

واشنگٹن صدر مقام جلسہ کا ہی - پورٹ لینڈ بندرگاہ ہی - یہان بڑی تجارت

ہوتی ہی - بفلو - غلہ کی تجارت کے لیئے - فلاڈلفیہ - عمارت کے لیئے

رکمبرگ - کوئلے و لوہے وغیرہ کی تجارت کے لیئے مشہور ہی - سنسی نیٹی

مین سور کا بازار ہوتا ہی - شکاگو جھیل مشیگان کے کنارے غلہ کی تجارت

کے واسطے مشہور ہی -

بالٹیمور مین تنباکو کی تجارت ہوتی ہی - چارلسٹن بندرگاہ ہی - نیو آرلینس مین

روئی وغیرہ کی تجارت ہوتی ہی - بوسٹن بڑا تجارتی شہر ہی -

رچمانڈ - سوانا - موبائل - ممفس اور سینٹ لوئی - دیگر مشہور شہر ہین -

گوائٹمالہ۔ سین سالویڈور۔ اور برٹش ہانڈوراز جسکا بیلیز دارالحکومت ہی مشہور حصّے ہین نیکاراگوا آ وگرے نیڈا مشہور شہر ہین۔

۱۵۔ اشیاے تجارتی

برٹش امریکہ مین۔ لکڑی۔ غلہ۔ مچھلیان۔ سمور۔ سنگ مقناطیس۔

ممالک متحدہ مین۔ روئی۔ نیل۔ چانول۔ شکر۔ تمباکو۔ سن پٹسن۔

امریکہ وسطی مین۔ نیل۔ شکر۔ روئی۔ کوکو۔ ساگون۔

مکسیکو مین۔ سونا۔ چاندی۔ پارہ۔ رانگ۔

جزائر ہند مغربی مین۔ شکر۔ قہوہ۔ سونٹھ۔ چرٹ۔ ساگون۔

۱۔ بیان امریکہ جنوبی

اسکا رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع اور آبادی تخمیناً دو کروڑ ساٹھ لاکھ ہی

۲۔ حدود اربعہ

شمال مین بحر کیریبین ہے مشرق مین بحر اٹلانٹک جنوب مین بحر جنوبی مغرب مین بحر الکاہل۔

۳۔ آب وہوا

باعتبار امریکہ شمالی کے گرم ہی

۴- ولایات

نام ولایت	دار الحکومت	نام ولایت	دار الحکومت
کولمبیا	بوگوٹا	پیرو	لائیما
ایکویڈار	کیٹو	بولیویا	چوکی ساکا یا سوکر
وینی زوایلا	کیراکاس	پاراگوے	اسنشن
گیانہ فرانسیسی	کینی	لاپلاٹہ	بونا سیریز
گیانہ برٹش	جارج ٹون	یوروگوی	مانٹی وڈیو
گیانہ ڈچی	پارامریبو	چلی	سنتیاگو
بریزل	رایو جنایرو	پٹیگونیا	پنٹا ارینا س

۵- بحر و خلیج

جانب شمال

بحیرہ مارا کیبو وینی زوایلا کے شمال و مغرب

خلیج ڈارین وینی زوایلا کے شمال

دہانہ رود امیزان بریزل کے شمال

جانب مشرق

دہانہ رود لاپلاٹہ - لاپلاٹہ کے مشرق

خلیج سینٹ جارج پٹیگونیا کے مشرق

جانب مغرب

خلیج گیاکل درمیان پیرو و ایکویڈار

خلیج پنامہ خاکنائے پنامہ کے جنوب میں واقع ہے۔

۶- آبنائے

باب مجلان - و - لی میری شمال و جنوب ٹیرا ڈل فیوگو یعنی ارض الصبا ہیں

۷- جھیل

ماراکیبو - وینی زوایلا مین -	اور ٹیٹی کاکا درمیان بولیویا اور پیرو
پٹاس - بریزل کے جنوب مین	کے واقع ہی -

۸- دریا

مگڈلینا - بحیرہ کیرے بین مین گرتا ہی -	کے اتصال سے بنا ہی لاپلاٹہ مین
رود اورے نوکو - وینی زوایلا مین	بہتا ہی -
امیزان اور سین فرانسسکو بریزل مین	رود امیزان کے معاون رود مدیرہ
لاپلاٹہ جو دریاے پرانا و یوروگوے	ٹے پے جاز اور زنگو ہین -

۹- کوہستان

کوہ انڈیز جانب مغرب خاکنائے	کوہ پیریم - امیزان اور اورے نوکو
پنامہ سے راس ہارن تک چلا گیا ہی	کے درمیان واقع ہی -
اسمین - کوٹوپاکسی مشہور کوہ آتش فشان ہی	اور کوہ بریزل - بریزل مین -

۱۰- جزائر

جزائر فاک لینڈ - جزائر ٹیرا ڈل فیوگو	جوآن فرنینڈز - چلی کے مغرب -
یا ارض الصابیہ اور اسٹیٹن بحر اٹلانٹک مین	چینکا - پیرو کے مغرب -
چلوآ اور ولنگٹن پٹے گونیا کے مغرب مین	گیلی پیگاس - ایکوڈار کے مغرب

۱۱- راس

سینٹ راک اور برانکو بریزل مین	ہارن ٹیرا ڈل - فیوگو مین -

ٹرس مانٹیز - پے ٹیگونیا کے مغرب | پاریناب - پیرو مین -

۱۲ - بیان مشہور شہرون کا

نیو گرانیڈا مین بندرگاہ ہین ٭ کارتھیجینا - پورٹو بیلو - کاراکاس - ویز - ایلی - مارکیبو - بارسلونہ - اور کومانہ

بہی آ - پرنامبوکو - مارن ہام اور پاہا برزیل مین بندرگاہ ہین ٭

چلی مین - والپریزو بندرگاہ ہی ٭

بولیویا - مین پوٹوسی چاندی کی کان کے قریب ہی اور کوچابمبا مین روئی اور شیشے کی تجارت ہوتی ہی - لاپاز - بڑا شہر ہی اور کوبیجا - بندرگاہ ہی

پیرو - مین - کزکو - انکاز - کا دار الحکومت تھا اور کیلاؤ بندرگاہ ہی -

کولمبیا - مین - پنامہ اور اسپین وال بندر ہین -

۱۳ - اشیائے تجارتی حسب ذیل ہین

کولمبیا مین - قہوہ نیل - روئی - تمباکو - سیگون جرسا -

پیرو - مین - شکر - شورہ - روئی - جرسا - چاندی - سونا اور تانبا

بولیویا - مین - فلزات - فیتہ - اون -

چلی مین سونا چاندی - تانبا - گندم - اور سن -

برزیل - مین - روئی - شکر - قہوہ - تنباکو - سونا - ہیرا گندم -

گیانا - مین - شکر - شراب - قہوہ - روئی - ارارٹ -

ا - اوشنیا

اس بر اعظم مین تمام جزائر بحر الکاہل اور بتعداد کثیر جزائر

بحر ہند – شامل ہین یہہ جزائر تین حصون مین منقسم ہین اول کو ملیشیا دوسرے کو اسٹریلیشیا اور تیسرے کو پالینیشیا کہتے ہین

(۱) ملیشیا

نام جزائر	خاص شہر	نام جزائر	خاص شہر
جزائر سماٹرا	آچین	فلپ پائن	منل لا
بورنیو	بورنیو	سلے بیز	مکاسر
جاوا	بٹے ویا		

(۲) اسٹریلیشیا

۱- اسٹریلیا اسکے چھہ حصے حسب ذیل ہین		گنی نو یا پاپوا	
(۱) ویلس جنوبی نو	سڈنی	جزائر سلیمان	
(۲) وکٹوریا	ملبورن	ہیبرڈیز نو	
(۳) اسٹریلیا جنوبی	اڈیلیڈ	کیلیڈونیہ نو	
(۴) کوینس لینڈ	برسبین	ٹاس مانیا	ہوبرٹ ٹاؤن
(۵) اسٹریلیا مغربی	پرتھہ	زیلینڈ نو	آک لینڈ
(۶) اسٹریلیا شمالی	پورٹ اسنگٹن		

(۳) پالینیشیا

سینڈوچ	ہونولولو	کیرولائین
فی جی	لدیوکا	بونن وغیرہ
سوسائیٹی		

ا۔ انٹارکٹکا

فی زمانا بحر جنوبی مین انگریز فرانسیس و امریکہ والون کی کوشش سے بہت سے مقام دریافت ہوئے ہین - اونکے نام ذیل مین لکھے جاتے ہین -

نام مقام	کیفیت
وِکٹوریا لینڈ	۱۸۴۱ء مین دریافت ہوا اسکے کنارہ پر بلند پہاڑ ہین جو ہمیشہ برف سے ڈھکے رہتے ہین - یہ اسٹریلیا کے جنوب واقع ہے اسمین کوہ آتش فشان ایربس ہے
اڈیلیا و سبرینا	
کمپ اور اینڈربے لینڈ	مڈگاسکر کے مغرب مین
گرہیم لینڈ	ٹیرا ڈل فیوگو یا ارض الصبا بیہ سے ۶۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے
جزائر شہزادہ اڈورڈ	
جزائر امسٹرڈام و سینٹ پال	

نوٹ ا

اگر جہاز جزیرہ جاپان سے روانہ ہو تو مقامات ذیل مین گذرتا ہوا ساحل ایشیا کا طواف کریگا -
یوکوہامہ - ننگپو - فوچو - اِمائی - کانٹن جزیرہ ہینن - ہیو - بنکاک -
سنگھاپور - آبنائے ملاکہ - صوبہ ولزلی - مولمین - رنگون - خلیج بنگالہ - کلکتہ -
مدراس - آبنائے پاک - خلیج منار - کولمبو - راس کماری - بمبئی - بوشہر - آبنائے ارمز -
مسقط - عدن - باب المندب - جدہ - سویز - اسمرنا - بحر مرمر - باسفورس - بحیرہ خضر
سینوپ - ترزند -

نوٹ ۲

اگر جہاز ساحل یورپ کے گرد جانے کی غرض سے آبنائے اسکل سے روانہ ہو تو ذیل کے بندرگاہ آبنائے و بحر طے کرتا ہوا بحر ابیض مین پونہچیگا -

آبنائے اسکا - سبیباسٹاپول - اوڈیسہ - آبنائے قسطنطنیہ - بحر مرمر -
آبنائے ہلسپانٹ - خلیج سلونیکا - خلیج ناپلیہ - خلیج کارنتھ - رگوسا - برسٹ -
وینس - برنڈزی - آبنائے مسینا - نیپلس - روم - جنوآ - نیس - ٹولون - مارسیلیس -
خلیج لائینس - بارسیلونا - ولنشیا - کارٹیجینا - جبل الطارق - کیڈز - لسبن - اوپورٹو - کورنا -
سین ٹانڈر - بورڈو - خلیج بسکی - نہر انگلشیہ - برسٹ - آبنائے ڈوور - کیلی - اوسٹینڈ - کیٹی کاٹ -
کوپن ہیگن - وین زگ - میمل - خلیج رگا اور فنلینڈ - خلیج باتھنیا - اسٹاک ہوم - کارلسکرونا -
راس نیز - برجن - ٹھران تھیم - راس نارتھ کیپ - اور بحر ابیض -

نوٹ ۳

جو جہاز افریقہ کے ساحل کا طواف کرنے کی غرض سے اسکندریہ سے روانہ ہو تو ساحل بربرا ور طرابلیس - اور بندرگاہ ٹیونس اور الجیریا - باب الطارق و ٹنجیر - ساحل سنگیمبیہ - و گیپ کوسٹ کاسل و بندرگاہ سینٹ پال ڈی لوانڈا اور راس البارک و نہر موزمبیق و زنگبار ہوتا ہوا بحر قلزم مین براہ باب المندب داخل ہوگا اور نہر سویز عبور کرکے پھر اسکندریہ مین پہونچ جاویگا -

نوٹ ۴

ساحل امریکہ شمالی و جنوبی کے مقامات جن مین جہاز بغرض طواف گذرتا ہی ترتیب وار نیچے لکھے جاتے ہین -

امریکہ شمالی

ہالی فاکس - سینٹ جان - بوسٹن - یارک نو - فلاڈلفیہ - بالٹی مور - ولنگٹن - چارلسٹن سوانہ - موبائل - آرلینس نو - ویراکروز - بلیز - ایسپین وال - اس مقام سے ریل پر سوار ہوکر خلیج کیلی فورنیہ ہوکر سین فرانسسکو - وکٹوریا - اور جزیرہ نما الاسکا ہوتے ہوئے بحر شمالی مین پہونچکر خلیج بے فن مین داخل ہوتے ہین اور وہان سے ابرنارک اور سینٹ جانس ہین ہوکر ہالی فاکس مین پہونچتے ہین +

امریکہ جنوبی

ایسپین وال - کارٹی جینا - جارج ٹون - پارامریبو - کیین - پارا - راس سینٹ - راک - پرنام بکو بھایا - رایوجنیرو - مانٹ ویڈیو - بوناسیریز - جزائر فاک لینڈ - راس ہارن - والپریزو - کیلاو پناما - جو - ایسپین وال سے بذریعہ ریل ملا ہوا ہی -

نوٹ ۵

انگلستان کے اشیاے درآمد و برآمد حسب ذیل ہین -

اشیاے درآمد

روئی	ممالک متحدہ و ہند	سن	روس و ہالینڈ
شکر	جزائر ہند شرقی و مغربی	پٹسن	روس
چاے	ہند و چین	غلہ	ممالک متحدہ روس
قہوہ	جزیرہ لنکا - عرب و امریکہ جنوبی	اون	آسٹریلیا - کیپ کالونی

اشیائے درآمد

جرسا	ہند و امریکہ جنوبی	سونا	اسٹریلیا - کیلیفورنیہ
کہربا مٹی	امریکہ جنوبی - روس	چاندی	مکسیکو - پیرو
ریشم	چین - مصر - فرانس	شراب	اسپین - پرتگال - فرانس

اشیائے برآمد

سوتی چیزین	قریب قریب ہر جگہہ	مٹی کے برتن	ممالک متحدہ - اسٹریلیا - برازیل
اسباب آہنی	فرانس - ہالینڈ - امریکہ - ہند - اسٹریلیا	کل	جزائر ہند مغربی - ہند - فرنگ
اونی اسباب	ممالک متحدہ - اسٹریلیا - چین	ریشمی اسباب	جرمن - ہند - روم
کوئلہ	فرانس - جرمن - ہالینڈ	چمڑے کے اسباب	اسٹریلیا

نوٹ ۶

درخت بریڈفروٹ (یا درخت نان) پالی نیشیا - اور جزائر ہند شرقی مین پیدا ہوتا ہی -

کوکو - امریکہ جنوبی اور جزائر ہند غربی مین -

دارچینی - سراندیب اور انام مین -

قہوہ - عرب - جاوا - جزائر ہند مغربی - برزیل - اسپین - اور سراندیب مین -

ساگون - ہند - جزائر ہند مغربی اور امریکہ وسطی مین -

مکا - جنوبی یورپ - وسطی افریقہ - اسٹریلیا - کناڈا - لاپلاٹہ اور ہند مین -

چاول - ہند - چین - جاپان - جزائر ہند مغربی - ممالک متحدہ - اور اٹلی مین -

شکر - جزائر ہند مشرقی و مغربی - سسلی - پالی نیشیا - افریقہ - برزیل - اور ہند مین -

چاے - ہند - چین - اور جاپان مین -

تمباکو - ممالک متحدہ - روم - عرب - اور ہند مین

گندم - منطقہ معتدلہ کے قریب قریب سب ملکون مین -

انگور - پرتگال - اسپین - فرانس - جرمنی - آسٹریا اور فارس مین

رنگ کوچنیل - مکسیکو اور جزائر ہند مغربی مین

سمور - برٹش امریکہ - روس - اور سیبیریا مین

نیل - ہند - جزائر ہند مشرقی و مغربی مین

اسفنج - بحر قلزم - بحر روم کے جنگلون مین

سونا - اسٹریلیا - کیلیفورنیہ امریکی - مکسیکو - پیرو - لاپلاٹہ - کوہ یورال - گنی شمالی
ہنگری - اور سیکسنی مین

لوہا - جزائر برٹش - ناروے اور سویڈن مین

چاندی - مکسیکو - پیرو - ہنگری - سیکسنی اور سیبیریا مین

نوٹ

روی زمین کے دریا مع مشہور شہروں کے جو اون کے اوپر واقع ہیں

ایشیا

نام دریا	شہر
فرات	بیبلن
دجلہ	بغداد۔ موصل۔ دیار بکر۔
سندھ	کراچی۔ حیدرآباد۔ اٹک۔ ٹھٹھہ۔
جناب (چندر بھاگ)	ملتان۔ وزیرآباد۔ اکنور۔
جہلم (بتستھ)	کشمیر۔ پنڈدادنخان۔ جہلم۔
راوی	لاہور۔
کاوری	ٹرنکوبار۔ تنجور۔ سرینگ پٹن۔ ترچناپلی۔
گنگا	کلکتہ۔ بہرامپور۔ چندرنگر۔ مرشدآباد۔ پٹنہ۔ بنارس۔ مرزاپور۔ الہ آباد۔ کانپور۔ فرخ آباد۔ گڑھ مکتیشر۔ ہردوار۔
جمنا	دہلی۔ متھرا۔ آگرہ۔ اٹاوہ۔ کالپی۔
گومتی	لکھنؤ۔ جونپور۔
امور یا سگھالین	سوفسک۔
لینا	ارکٹسک۔
اوبی	ٹوبالسک۔

یورپ

نام دریا	شہر
ڈینیوب	بلگریڈ۔ پسٹ۔ بوڈا۔ ہرسبرگ۔ وینا۔
والگا	استراخان۔ نجنی نوواگوراڈ۔
نیپر	جرسن۔ کیو۔ اسمولنسک۔
ٹیمس	گرینچ۔ لنڈن۔ ونڈسر۔ اکسفورڈ۔
وسچولا	وارسا۔ کریکو۔
ایلب	ہمبرگ۔ ڈرسڈن۔
ویزر	برنزوگ۔ ہانوور۔ برمین۔
رہاین	لیڈن۔ یوٹرکٹ۔ کولون۔ اسٹرسبرگ۔
شالٹ	این ٹوارپ۔ گھینٹ۔
سین	پیرس۔ روین۔

نام دریا	شہر
لوآر	آرلین۔ نینٹز۔
گیرون	بورڈو۔ ٹولوز۔
ڈورو	اوپورٹو۔ ویلاڈولڈ۔
ٹیگس	لسبن۔ ٹولیڈو۔
رہون	اوگنن۔ لائن۔ جنیوا۔
ٹائیبر	روم۔
	افریقہ
نیل	اسکندریہ۔ روسٹہ۔ ڈمیٹہ۔ ڈنڈیرا۔ تھیبس۔ خرطوم۔ گانڈاکار
گمبیا	بیتھرسٹ۔ فورٹ جیمس۔
نائیجر	ٹمبکٹو۔
	امریکہ
سینٹ لارنس	کوے بک۔ مانٹریل۔
ڈیلاوری	فیلاڈلفیا۔
مسیسپی	آرلین نو۔ ممفس۔ سینٹ لوے۔
امیزان	پارا۔
لاپلاٹہ۔	بونس ایریز۔ پرانا۔ کوری انٹیز۔ اسنشن۔

نوٹ ۸

زیر حکم سرکار انگریز مندرجہ ذیل ملک و جزائر ہین۔

یورپ مین گریت بریٹن۔ و آئرلینڈ۔ جزیرہ مین جزائر چینل ہلیگولینڈ۔ جزائر مالٹا اور گوزو ہین۔

ایشیا مین ہندوستان۔ برٹش برہما۔ عدن۔ لنکا۔ اسٹریٹ سیٹلمنٹ۔ لیبوآن اور جزائر ہانگ کانگ ہین۔

افریقہ مین۔ سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ۔ یا ساحل الذہب۔ اسنشن۔ سینٹ ہلینا۔ کیپ کالونی۔ نیٹال۔ مورشس۔ امیرینٹی۔ ماہی۔ اور سیپرس ہین۔

امریکہ شمالی مین۔ کناڈا۔ نیوبرنزوک یا برنزوک نو۔ اسکوشیا نو۔ کیپ بریٹن۔ شہزادہ اڈورڈ۔ نیوفونڈلینڈ۔ برٹش کولمبیا۔ وانکوور۔ برٹش ہانڈوراز اور برمیوڈا ز ہین۔

امریکہ جنوبی مین۔ برٹش گیانا۔ اور فاک لینڈ ہین۔

جزائر ہند مغربی مین۔ باہاماز۔ جمیکا۔ ترینیڈاڈ اور چھوٹے چھوٹے جزیرے ہین۔

اوشینیا مین اسٹریلیا۔ ٹاس مینیا۔ نیوزی لینڈ۔ آکلینڈ۔ نارفاک اور فی جی ہین۔

تمت بالخیر